روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 5/اکتوبر 2011ء 6 ذیقعد 1432 ہجری 5/اخاء 1390 ھش جلد 61-96 نمبر 228

غیب اور حاضر کا جاننے والا

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اور جس دن وہ کہتا ہے ''ہوجا'' تو وہ ہونے لگتا ہے اور ہوکر رہتا ہے۔ اس کا قول سچا ہے اور اس کی بادشاہی ہوگی جس دن صُور میں پھونکا جائے گا۔ غیب کا اور حاضر کا جاننے والا ہے اور وہ صاحب حکمت (اور) ہمیشہ باخبر رہنے والا ہے۔

(سورۃ الانعام:74)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ھوشعنا نعسا۔ آئی لو یو۔ آئی شیل گو یوءلارج پارٹی آف (۔) ثلۃ من الاولین .... میں اپنی چمکار دکھاؤں گا اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اٹھاؤں گا۔ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زورآور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کردے گا الفتنۃ ھھنا فاصبر .... (دیکھو براہین احمدیہ صفحہ 556 سے صفحہ 561 تک) ترجمہ:۔ اے خدا میں دعا کرتا ہوں کہ مجھے نجات بخش اور مشکلات سے رہائی فرما۔ ہم نے نجات دے دی۔ یہ دونوں فقرے عبرانی زبان میں ہیں اور یہ ایک پیشگوئی ہے جو دعا کی صورت میں کی گئی اور پھر دعا کا قبول ہونا ظاہر کیا گیا اور اس کا حاصل مطلب یہ ہے کہ جو موجودہ مشکلات ہیں یعنی تنہائی بیکسی ناداری کسی آئندہ زمانہ میں وہ دور کردی جائیں گی۔ چنانچہ پچیس ۲۵ برس کے بعد یہ پیشگوئی پوری ہوئی اور اس زمانہ میں ان مشکلات کا نام ونشان نہ رہا اور پھر دوسری پیشگوئی انگریزی زبان میں ہے اور میں اس زبان سے واقف نہیں۔ یہ بھی ایک معجزہ ہے جو اس زبان میں وحی الٰہی نازل ہوئی۔ ترجمہ یہ ہے کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ میں تمہیں ایک بڑا گروہ (۔) کا دوں گا۔ ایک گروہ تو ان میں سے پہلے (۔) میں سے ہوگا اور دوسرا گروہ ان لوگوں میں سے ہوگا جو دوسری قوموں میں سے ہوں گے یعنی ہندوؤں میں سے یا یورپ کے عیسائیوں میں سے یا امریکہ کے عیسائیوں میں سے یا کسی اور قوم میں سے۔ چنانچہ ہندو مذہب کے گروہ میں سے بہت سے لوگ مشرف (۔) ہوکر ہمارے سلسلہ میں داخل ہوگئے ہیں جن میں سے ایک شیخ عبدالرحیم ہیں جو اسی جگہ قادیان میں مقیم ہیں جنہوں نے عربی کی کتابیں بھی پڑھ لی ہیں اور قرآن شریف اور کتب درسیہ حدیث وغیرہ کو پڑھ لیا ہے اور عربی میں خوب مہارت پیدا کرلی ہے۔ دوسرے شیخ فضل حق جو اس ضلع کے رئیس ہیں اور ان کا باپ جاگیردار ہے۔ تیسرے شیخ عبداللہ (دیوانچند) جو سالہا سال سے ڈاکٹری میں تجربہ رکھتے ہیں اور اس جگہ قادیان میں وہی کام کرتے ہیں اور اس سلسلہ کے لئے اسی کام پر قادیان میں مامور ہیں۔ اسی طرح اور کئی ہیں جو اپنے اپنے وطنوں میں جاگزیں ہیں۔ ایسا ہی یورپ یا امریکہ کے قدیم عیسائیوں میں بھی تھوڑے عرصہ سے ہمارے سلسلہ کا رواج ہوتا جاتا ہے۔ چنانچہ حال میں ہی ایک معزز انگریز شہر نیویارک کا رہنے والا جو ملک یونائٹڈ اسٹیٹ امریکہ میں ہے جس کا پہلا نام ہے ایف ایل اینڈرسن نمبر ۲۰۲۔ ۲۰۰ ورتھ سٹریٹ اور بعد (۔) اس کا نام حسن رکھا گیا ہے وہ ہماری جماعت یعنی سلسلہ احمدیہ میں داخل ہے اور اس نے اپنے ہاتھ سے چٹھی لکھ کر اپنا نام اس جماعت میں درج کرایا ہے اور ہماری کتابیں جو انگریزی میں ترجمہ شدہ ہیں پڑھتا ہے۔ قرآن شریف کو عربی میں پڑھ لیتا ہے اور لکھ بھی سکتا ہے۔ ایسا ہی اور کئی انگریز ان ملکوں میں اس سلسلہ کے ثناخوان ہیں اور اپنی موافقت اس سے ظاہر کرتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر بیکر جن کا نام ہے اے جارج بیکر نمبر ۴۰۴ سیس کو ھینا ایو نیو فلاڈلفیا امریکہ۔ میگزین ریویو آف ریلیجنز میں میرا نام اور تذکرہ پڑھ کر اپنی چٹھی میں یہ الفاظ لکھتے ہیں۔ ''مجھے آپ کے امام کے خیالات کے ساتھ بالکل اتفاق ہے۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم ۔ روحانی خزائن جلد21ص104)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 9/اکتوبر کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔

اسی طرح مکرم ڈاکٹر عدنان اسلم صاحب ماہر امراض چہرہ ، جبڑہ اور منہ (ORO, (Maxillofacial Surgeon مورخہ 8 اور 9/اکتوبر 2011ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔

ضرورت منداحباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹرز صاحبان موصوف کی خدمات کے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور قبل از وقت پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عیدالاضحیٰ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

1۔ قربانی بکرا -/10,000 روپے
2۔ قربانی حصہ گائے -/5,000 روپے

(نائب ناظر ضیافت دارالضیافت ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

ایک صدی کی پہنچی ہے انجام کو ایک کہانی

ماں کی بانہوں کی صورت وا رہتے جس کے در
ہاتھ سمیٹے ہوئے کھڑا ہے آج وہ پیارا گھر
وہ میری ماں کا گھر

خود غرضی سے نہ سوچوں تو ہے یہ ہی سچائی
ہر دکھ سے ہر درد سے پائی اس نے آج رہائی
وہاں پہ پہنچی جہاں نہ کوئی شور ، شرابا ، شر
نہ خوف نہ کوئی ڈر

کتنے ہی دن گذرے اس نے کی نہ کوئی بات
پھر بھی چھپر چھاؤں سی لگتی تھی اس کی ذات
سب پر سایہ رکھتے تھے وہ شفقت کے شہپر
اب سمٹ گئے وہ پر

اجلی اجلی ذات تھی اس کی ، نکھرا نکھرا روپ
چھاؤں چھاؤں لگتی تھی وہ کڑی نظر کی دھوپ
ہر پل یہ سمجھاتے رہنا یہ کر یہ نہ کر
وہ ماں وہ اک راہبر

ساری عمر بتائی اس نے بن کے ایک چٹان
حوصلہ ہمت دیکھ کے اسکا سب ہوتے حیران
وقت کی پیہم ضربوں سے وہ ٹوٹ گیا پیکر
اب جینا تھا دو بھر

صابر ، شاکر ، قانع ، نیک اعمال و نیک سرشت
دور کے سفراں کر کے جا نکلی وہ باغ بہشت
چھوڑ سرائے فانی پہنچی اپنے اصلی گھر
وہ چلی گئی آخر

اس کی ذات صفات میں شامل دبدبہ ، رعب ، وقار
ہر اک شے سے بڑھ کر تھا اپنے مولا سے پیار
دنیا والوں کے آگے نہ کبھی جھکایا سر
پاکیزہ، نیک اختر

بچپن سے یہ درس دیا کہ دکھ نہ کسی کو دو
اوروں سے کیا لینا تم بس اپنی اور تکو
بد سے برائی کر کے تم کیوں بنتے ہو بدتر
تم خود تو بنو بہتر

سارا جیون اس نے اپنے بنس کی لاج نبھائی
اس کے ماتھے کا گہنا تہذیب ، حیا ، سچائی
مان بزرگوں کی قدروں کا رکھا جیون بھر
ہاں اس نے جیون بھر

ایک صدی کی پہنچی ہے انجام کو ایک کہانی
اجلے اجلے ،نکھرے ۔ستھرے بچپن ، شیب ، جوانی
جیسا اسکا ظاہر تھا سب وہی تھا من بھیتر
نہ ریا، نہ مکر و شر

مولا اس کے گلشن میں ہر رُت میں رہے ہریالی
پھل پھولوں سے بھری رہے اس بگیا کی ہر ڈالی
زرد رتوں کے سائے پھیلائیں نہ اپنے پر
ہستے بستے رہیں سدا اس کی نسلوں کے گھر
کوئی بھی نہ ہو اَبتر

ماں کا ہے وہ رشتہ جس سے بندھا رہے شیرازہ
سوچ کے دل کٹتا ہے اب نہ کھلے گا وہ دروازہ
جس پہ حق تھا مان تھا اس کے بند ہوئے ہیں در
وہ میری ماں کا گھر

اب تو سب کی اپنی اپنی دنیا اپنے گھر
اک دن اس کو جانا ہی تھا چلی گئی آخر
وہ چلی گئی آخر

صاحبزادی امۃ القدوس

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

3

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

اجتماع لجنہ اماء اللہ جرمنی کے موقع پر حضور انور کا پُر معارف خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

17 ستمبر 2011ء

(قسط نمبر 1)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجے بیت السبوح میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت السبوح تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اجتماع لجنہ سے خطاب

آج لجنہ اماء اللہ جرمنی کے سالانہ اجتماع کا دوسرا دن تھا اور پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ جرمنی سے خطاب فرمانا تھا۔

تین بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور لجنہ اماء اللہ کے مقام اجتماع "Mai Markt" ، Mannheim کے لئے روانگی ہوئی۔Mai Markt (منہائم) کا بیت السبوح سے فاصلہ تقریباً یک صد کلومیٹر ہے اور یہ وہی جگہ ہے جہاں گزشتہ سال 2010ء تک جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ منعقد ہوتا رہا ہے۔اس مئی مارکیٹ کا رقبہ دو لاکھ 85 ہزار مربع میٹر ہے۔ یہاں سارا سال بڑے بڑے فنکشن اور مختلف فیئرز ہوتے ہیں۔اس ایریا میں اور اردگرد کے علاقہ میں بیس ہزار گاڑیوں کی پارکنگ کی گنجائش موجود ہے۔ یہاں جو سب سے بڑا ہال ہے اس کا رقبہ آٹھ ہزار مربع میٹر ہے اور اس میں ایک وقت میں 24 ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔امسال اسی ہال میں لجنہ اماء اللہ جرمنی اپنی سالانہ اجتماع منعقد کررہی ہے۔

چار بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مقام اجتماع Mai Markt (منہائم) میں تشریف آوری ہوئی۔ جہاں نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے اجتماع کی انتظامیہ کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو خوش آمدید کہا۔ جونہی حضور انور ہال میں داخل ہوئے خواتین نے اس موقع پر نعرے لگاتے ہوئے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرمہ درعجم صاحبہ نے کی اور محترمہ فائزہ نواز صاحبہ نے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کا عہد دہرایا۔

اس کے بعد محترمہ سلمانہ باجوہ صاحبہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام ''محاسن قرآن''

کیا زندگی کا ذوق اگر وہ نہیں ملا
لعنت ہے ایسے جینے پہ گر اس سے ہیں جدا

سے منتخبہ اشعار خوش الحانی سے پیش کئے۔

جرمنی میں لجنہ اماء اللہ کے انتظام کے تحت خواتین میں ترتیل القرآن کلاسز جاری ہیں اور خواتین اور بچیاں ان کلاسز میں شمولیت کر کے جہاں قرآن کریم سیکھ رہی ہیں وہاں بطور معلمات بھی تیار ہورہی ہیں جو پھر آگے مختلف مجالس میں ترتیل القرآن کلاسز کا انعقاد کررہی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایسی پچیس معلمات کو سندات عطا فرمائیں۔ نیز امسال پانچ واقفات نو بچیاں بھی یہ کورس مکمل کر کے بطور معلمات تیار ہوئی ہیں۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان بچیوں کو بھی سندات عطا فرمائیں۔

بعدازاں پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ سے خطاب فرمایا۔

تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ ......کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ کنتم خیر امۃ......یعنی تم سب سے بہتر جماعت ہو جسے لوگوں کے فائدے کے لئے پیدا کیا گیا ہے تم نیکی کی ہدایت کرتے ہو اور بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو پھر چند آیتیں آگے جا کر ان باتوں کا دوبارہ اعادہ کرتے ہوئے ذکر کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یسارعون فی الخیرات یعنی نیک کاموں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہیں اور یہ نیک کام سرانجام دینے کی وجہ سے اور برائیوں سے روکنے کی وجہ سے فرمایا واولئک من الصلحین یعنی یہ لوگ نیکوں میں سے ہیں۔ یہی لوگ اصل نیک شمار ہوتے ہیں جو کہ یہ نیک کام کرنے والے ہیں۔

کون خیر...... ہے جو سب سے بہتر ہے اور سب انسانوں کے فائدہ کے لئے ہے۔جو نیکیوں کی تلقین کرنے والے ہیں اور برائیوں سے روکنے والے ہیں وہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کو آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کو مانا ہے اور یہ عہد کیا ہے کہ ہم تمام ان باتوں پر عمل کریں گے جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے حکم فرمایا ہے اور تمام ان باتوں سے رکیں گے جن سے رکنے کا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے حکم فرمایا ہے اور نیکیوں کو آگے بڑھائیں گے۔ اپنے اندر بھی نیکیاں رائج کریں گے، اپنے گھروں میں بھی نیکیاں رائج کریں گے، اپنے ماحول میں بھی نیکیاں رائج کریں گے اور معاشرے میں بھی رائج کریں گے اور جس ملک میں رہ رہے ہیں وہاں بھی رائج کریں گے اور یوں پھیلتے پھیلتے ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے دنیا میں نیکیوں کو رائج کرنا ہے اور برائیوں کو روکنا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔

اب امت کا لفظ یہاں استعمال ہوا ہے۔ امت میں مرد بھی ہیں عورتیں بھی ہیں۔ یہ فرض جو ہے جتنا مردوں کا ہے اسی طرح عورتوں کا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ عورت میری امت سے باہر ہے۔آنحضرت ﷺ کی امت سے باہر ہے۔عورتیں بھی یہ سب کام کرنے کی اسی طرح ذمہ وار ہیں جس طرح مرد ذمہ وار ہیں اور اگر عورتیں اس فریضہ کو انجام نہیں دے رہیں تو تب وہ امت سے باہر نکل جاتی ہیں۔ یہ ایک نشانی بتائی گئی ہے امت میں شامل ہونے والوں کی۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔

پس اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ جس طرح مردوں کے لئے نیک کام کرنا، نیکیاں بجالانا ضروری ہے اسی طرح عورتوں کے لئے بھی اور نوجوان لڑکیوں کے لئے بھی، بڑی عمر کی عورتوں کے لئے بھی، بچیوں کے لئے بھی اپنے اپنے دائرہ میں نیک کام کرنا اور نیکیوں کی تلقین کرنا اور برائیوں سے رکنا اور برائیوں سے روکنا ضروری ہے۔جس طرح مرد برائیاں کر کے اس دائرہ سے باہر نکل جاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمایا ہے اسی طرح عورتیں بھی اس دائرہ سے باہر نکل جاتی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمایا ہے۔پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ عورت بھی خیر امت کا حصہ ہے۔کونسی عورت ہے جو خیر امت کا حصہ ہے؟ وہ عورت ہے جو اس بات کو سمجھ لے کہ میں......ہوں اور میں نے تمام ان باتوں پر عمل کرنا ہے جن کے کرنے کا مجھے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔

قرآن کریم کی ابھی آپ نے تلاوت سنی، سچ بونے والی، نیکیاں قائم کرنے والی، روزے رکھنے والی، اپنی حفاظت کرنے والیاں۔ یہ ساری چیزیں جو ہیں اور باتیں جو ہیں جس طرح مومن مرد میں ہونی ضروری ہیں مومن عورتوں میں بھی ضروری ہیں۔ پس اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے۔ پھر یہی نہیں کہ آپ میں یہ چیزیں پیدا ہوگئیں بلکہ فرمایا تم لوگ لوگوں کی بھلائی کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ یہ کبھی ہو ہی نہیں سکتا کہ ایک مومن مرد اور ایک مومن عورت سے کسی کو کوئی نقصان پہنچے۔ ایک مومنہ ہمیشہ اگر مومنہ ہونے کا حق ادا کررہی ہے، چاہے وہ بچی ہے، چاہے وہ نوجوان لڑکی ہے، چاہے بڑی عمر کی عورت ہے اس سے دوسرے کو بھلائی اور خیر پہنچنا چاہئے۔ دوسرے کو فائدہ پہنچنا چاہئے۔اگر فائدہ نہیں پہنچ رہا تو پھر سوچیں، غور کریں۔ بڑے فکر کا مقام ہے کہ آپ قوم کے ان لوگوں میں شامل نہیں جن کے بارہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم خیر امت ہو اور جنہوں نے اس زمانہ میں پھر اس عہد کی تجدید کی ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے اپنی تمام برائیوں کو چھوڑتے ہیں اور تمام نیکیوں کو اختیار کریں گے اور ان حکموں پر چلنے کی کوشش کریں گے جن پر چلنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

پس ایک حقیقی مومنہ کبھی کسی دوسرے کا برا نہیں چاہ سکتی۔ جب بھی اس کے سامنے کوئی آئے گا اس کو یہ پتہ ہوگا کہ مجھے اس سے سوائے خیر کے بھلائی کے اور فائدے کے اور کچھ نہیں ملنا۔ یہ تو سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کہ مجھے کسی مومنہ عورت سے کوئی نقصان پہنچ سکے۔ نیکیوں کی ہدایت کرنے والی ہیں یہ، برائیوں سے روکنے والی ہیں، لیکن نیکیوں کی ہدایت کرنے کے لئے پہلے خود نیکیوں کو اختیار کرنا ہوگا۔نہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ بات نہ کہو جو تم کرتے نہیں۔ جو تم کرتے نہیں اس کو کیوں کہتے ہو۔ پس ظاہر ہے کہ نیکیوں کی تلقین جب کرنی ہے تو پھر اپنے آپ کو بھی نیکیوں میں اس طرح ڈبونا ہے کہ آپ سے ہر وقت خیر ہی خیر کے چشمے پھوٹتے ہوں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی

ادائیگی ہوتی ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

حقوق اللہ کیا ہیں؟ نماز ہے، روزہ ہے، زکوٰۃ ہے، حج ہے جس کو توفیق ہے۔ لیکن نماز تو بہرحال فرض ہے۔ پھر توحید کا قیام ہے۔ اللہ تعالیٰ کی حکومت دنیا میں قائم کرنے کے لئے کوشش ہے۔ ایک احمدی یہ عہد کرتا ہے۔ ابھی آپ نے عہد دہرایا کہ میں ان تمام نیکیوں کی کوشش کرتی رہوں گی۔ تو اگر عہد دہرانے کے بعد بھی یہاں سے اٹھ کر جائیں اور بھول جائیں سب کچھ، تو خیر قوم میں شمار نہیں ہوسکتیں۔ اپنے نفس کے بتوں کو توڑنا ہے، تبھی توحید کا قیام ہوسکتا ہے۔ شرک خفی، بعض چھپے ہوئے شرک ہوتے ہیں جو ظاہری بتوں کے شرک نہیں ہوتے لیکن اندر ہی اندر انسان کو کہہ رہے ہوتے ہیں اچھا نماز نہ پڑھو آج فلاں دعوت پہ جانا ہے، فلاں فنکشن پہ جانا ہے، فلاں سہیلی کے گھر جانا ہے وہاں چلے جاؤ۔ وضو نہ کرو تمہارا میک اپ نہ خراب ہوجائے۔ اس قسم کی چھوٹی چھوٹی باتیں بھی یہ شرک خفی ہیں۔

حقوق العباد ہیں۔ ان میں والدین سے احسان کا سلوک ہے۔ اب والدین سے سب سے زیادہ احسان کے سلوک کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ ان سے کرو اور ان کے لئے دعا کرو کہ جس طرح انہوں نے بچپن میں مجھ پر رحم کیا، مجھے پالا پوسا اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے اور یہ دعا ان کی زندگی میں بھی ہوسکتی ہے ان کے مرنے کے بعد بھی ہوسکتی ہے۔ ایک مستقل دعا ہے۔ اگر ہر بچہ، ہر نوجوان، ہر عورت یہ دعا کررہی ہوگی تو خود بھی اس کو احساس ہورہا ہوگا اور جو بچوں والی ہیں جب وہ اپنے والدین کے لئے دعا کررہی ہوں گی تو ان کو خود بھی احساس ہوگا کہ ہم نے بھی دعا لینی ہے ہمیں بھی ان نیکیوں پر قائم ہونے کی ضرورت ہے جو ہمیں ان دعاؤں کا حقدار بنائیں گی۔ یہ ایک ایسی دعا ہے جس کو اگر غور سے پڑھا جائے اور دعا غور سے کی جائے تو یہ ہو نہیں سکتا کہ کوئی کبھی کسی کی برائی چاہنے والی ہو۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ اس دعا میں اگر آپ غور کریں تو ہمارے ہاں جو ساس بہوؤں کے مسئلے پیدا ہوجاتے ہیں وہ بھی حل ہو جاتے ہیں۔ بہو جب اپنے والدین کے لئے دعا کررہی ہوگی تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ تمہارے جو رحمی رشتہ دار ہیں خاوند کی طرف سے وہ بھی تمہارے ماں باپ ہیں بلکہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ہے۔ پس ان کے لئے بھی دعا ہورہی ہوگی کہ اللہ تعالیٰ ان پر بھی رحم فرمائے۔ میرے خاوند کے ماں باپ پر بھی رحم فرمائے، میرے ماں باپ پر بھی رحم فرمائے۔ ماں باپ جو ہیں یہ دعا کررہے ہوں گے تو وہ اپنے بڑوں کے لئے دعا کررہے ہوں گے اور یہ سوچ کر کررہے ہوں گے کہ اس طرح ہمارے بچے بھی ہمارے لئے دعا کررہے ہیں تو ہم نے بھی ان کی دعاؤں کا وارث بننا ہے۔ ان سے فائدہ اٹھانا ہے۔ تو ہم بھی ان سے نیکیاں کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

پھر رشتہ داروں سے حسن سلوک ہے۔ یہ ایک بہت اہم چیز ہے۔ ذرہ ذرہ سی بات پر بعض رشتوں میں دراڑیں پڑجاتی ہیں۔ ایک نیکی جو ہے جس کا اللہ تعالیٰ ثواب دے رہا ہوتا ہے اس سے محروم ہوجاتی ہیں۔ اگر یہ رشتہ داروں سے حسن سلوک کی نیکی رہے تو عموماً میں نے دیکھا ہے کہ گھروں میں جو رشتے برباد ہوتے ہیں، ٹوٹتے ہیں، خاوند اور بیوی کی آپس میں لڑائیاں ہوتی ہیں تو وہ نندوں اور بھابھیوں کی لڑائیاں ہیں۔ ساس اور بہو کی لڑائیاں ہیں۔ اگر ایک دوسرے سے حسن سلوک کررہے ہوں گے تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ کسی قسم کی ایک دوسرے کے خلاف رنجشیں پیدا ہوں، برائیاں پیدا ہوں، پس یہ بھی نیکیوں میں آگے بڑھنے والی مومنات کا کام ہے کہ اپنے رشتوں کا بھی پاس اور خیال رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

پھر ہمسایوں سے حسن سلوک ہے۔ یہاں کے جو جرمن ہمسائے ہیں، نہ جاننے والے، ان سے تو آپ حسن سلوک اسی کو سمجھتے ہیں کہ ہمارا ان سے تعلق نہیں، واسطہ نہیں۔ پھر قریبی ہمسائے آپ کے جماعت کے ممبران بھی ہیں۔ ان سے حسن سلوک بھی ہے۔ لیکن جرمنوں سے بھی حسن سلوک ضروری ہے۔ ہر ایک ہمسایہ چاہے وہ عیسائی ہے چاہے وہ ہندو ہے چاہے سکھ ہے یا بدھ ہے، یہودی ہے یا مسلمان ہے حسن سلوک ہوگا تو آپ لوگ نیکیوں کو پھیلانے والے ہوں گے اور ان نیکیوں کو پھیلانے کی وجہ سے اپنی دعوت الی اللہ کے میدان کو وسیع کررہی ہوں گی۔

پس یہاں بھی ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ سو کوس تک یعنی سو سو میل تک تمہارے ہمسائے ہیں۔ یہ نہ سمجھو کہ تمہاری ہمسائیگی صرف تمہارے گھر کے ساتھ جڑی دیوار والا تمہارا ہمسایہ ہے۔ جماعت کے تمام افراد تمہارے ہمسائے ہیں۔ جہاں آپ بیٹھی ہوئی ہیں اس وقت تین چار ہزار، پانچ ہزار یا جتنی بھی تعداد ہے ہر ایک جو بیٹھی ہوئی ہے اس کا ہر دوسرا ہمسایہ ہے اور یہ ہمسائیگی کا حق آج کے لئے نہیں یہ ان تین دنوں کے لئے نہیں بلکہ اب اس ہمسائیگی کے حق کو مستقل آپ نے نبھانا ہے۔ اس سوچ کو وسیع کریں گی تو پھر دیکھیں کہ کیسا حسین معاشرہ پیدا کرنے والی ہوجائیں گی۔ وہ خوبصورت معاشرہ پیدا کرنے والی ہوجائیں گی جو دین پیدا کرنا چاہتا ہے اور جس کو پیدا کرنے کے لئے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا۔ وہ معاشرہ جو آنحضرت ﷺ نے پیدا فرمایا تھا۔ قربانیاں کرنے والا معاشرہ۔ ایک دوسرے کی خاطر قربانی کرنے والا معاشرہ۔ دین کی خوبی یہ ہے۔ دین یہ نہیں کہتا کہ اپنے حق لو۔ دین کہتا ہے کہ حقوق العباد ادا کرو۔ تم میں سے ہر ایک جو ہے دوسرے کا حق ادا کرے۔ جب ہر ایک دوسرے کا حق ادا کرنے والا ہوگا تو وہاں یہ قانون نہیں بنے گا جس طرح ملکوں کے دنیاوی قانون بنتے ہیں کہ ہم نے حق لینا ہے، عورتوں کا حق چاہئے، ہمیں آزادی چاہئے، ہمیں ووٹ کا حق چاہئے۔ فلاں چیز کا حق چاہئے بلکہ جب آپ کی یہ سوچ ہوگی کہ ہم نے حق دینے والا بننا ہے تو ہر ایک دوسرے کا حق ادا کررہا ہوگا اور جب ہر ایک دوسرے کا حق ادا کررہا ہوگا تو یہ سوچ کبھی ابھر ہی نہیں سکتی کہ ہمارے حق ادا کرو۔

پس یہ سوچ ہر احمدی کی ہونی چاہئے خاص طور پر عورتوں کی جنہوں نے اگلی نسلوں کو پروان چڑھانا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

پھر امانت اور عہد کی حفاظت ہے۔ ایک بہت بڑی بیماری مردوں میں بھی ہے لیکن عورتوں میں بہت زیادہ ہوتی ہے یہ کہ مجلس میں جب بیٹھتی ہیں تو اس کی امانت کا حق ادا نہیں کرتیں۔ آپ کی دوست ہیں، سہیلیاں ہیں یا جماعت کی کوئی مجلس ہے اس میں جب آپ آئیں وہاں جو باتیں سنیں اس کو اپنے تک محدود رکھیں۔ جب آپ اس بات کو آگے جا کے کسی اور سے کرتی ہیں اس کا مطلب ہے آپ نے امانت کا حق ادا نہیں کیا اور اس کی حفاظت نہیں کی۔ بعض جماعتی باتیں ہیں۔ بعض مسائل ہیں۔ عاملہ میں ڈسکس ہوتے ہیں۔ بعض لوگوں کے بعض تربیتی مسائل، بعض بچیوں کے مسائل عاملہ میں ڈسکس ہوجاتے ہیں۔ اگر عاملہ ممبر یا کوئی بھی عورت یا نوجوان لڑکی بیٹھک ہو، اگر اس کو گواہی کے لئے بلایا جاتا ہے اس گواہی کو یا اس بات کو اپنے تک محدود نہیں رکھتی اور اگر کوئی باتیں پتہ لگتی ہیں کسی دوسرے کے بارہ میں ان کو دوسروں کو پھیلاتی ہیں یا باہر جا کر کسی اور سے ذکر کرتی ہیں تو اس کا مطلب کہ اس نے امانت کا حق ادا نہیں کیا۔

اور جب امانت کا حق ادا نہیں کیا تو اب آپ ان لوگوں میں سے شامل نہیں ہوسکتیں جو خیر قوم کہلانے والی عورتیں ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

عہد کی حفاظت ہے۔ ایک عہد ہے، ایک عہد بیعت آپ نے باندھا ہے۔ پھر ہر اجلاس میں آپ لجنہ کا عہد دہراتی ہیں۔ ناصرات ہیں آپ ناصرات کا عہد دہراتی ہیں۔ دس سال کی اوپر کی لڑکیاں جو ہیں ان کو اتنی عقل ہوتی ہے کہ وہ سمجھ جائیں کہ ہم نے کیا کہنا ہے، کیا کرنا ہے۔ کس طرح اپنی زندگی گزارنی ہے۔ اگر اپنے عہد نہیں پورے کرتیں تو وہ بھی غلط کرتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

پھر سچائی کا اظہار ہے۔ سچائی کے اظہار کا یہ مطلب نہیں کہ بدوؤں کی طرح جو چیز جو بات منہ میں آئے، سچ کہہ دیا ہم نے۔ ہم بہت سچے ہیں۔ ہم نے کسی کے منہ پر کھڑے ہو کے مجلس میں یہ کہہ دیا کہ یہ تمہارے میں یہ یہ برائی ہے۔ اگر وہ برائی ہے بھی تو تب بھی تمہیں کہنے کا حق نہیں ہے۔ یہ سچائی نہیں ہے۔ سچائی یہ ہے کہ جب تمہیں کسی گواہی کے لئے بلایا جائے تو وہاں تم جو سچ ہے اور حق ہے وہ کہو اور پھر کوئی حق اس کے بعد تمہارا نہیں بنتا کہ تم جا کے پھر اس بات کو باہر لوگوں میں کرتے پھرو۔ پھر سچائی کا اظہار یہ ہے کہ اگر اپنے بچے بھی کوئی غلط کام کررہے ہیں اور جماعتی ذریعے سے پوچھا جاتا ہے یا کہیں بھی پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے بچے نے غلط کام کیا تو گواہی دو، سچی گواہی دو کہ ہاں یہ غلط کام کیا اور میں اس سے کراہت اور نفرت کا اظہار کرتی ہوں۔ اگر نہیں تو پھر یہاں بھی سچائی کا اظہار نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

پھر امانتوں کا حق ادا کرنا ہے۔ امانتوں کے حق ادا کرنے میں پہلے تو امانت کی حفاظت تھی۔ اب یہاں حق ادا کرنا ہے اور حق ادا کرنے میں عہدیداران ہیں۔ چھوٹے سے چھوٹے لیول کی جو عہدیدار ہے اپنے حلقے کی، اپنے محلے کی، اپنی گلی کی۔ اس سے لے کر مرکزی عہدیدارات جتنی ہیں ان سب کا یہ فرض ہے کہ اس امانت کا حق ادا کریں اور حق ادا کرنا یہ ہے کہ جو کام سپرد کیا گیا ہے اس کو صحیح طرح بجالائیں اور اگر بعض کوئی راز کی باتیں ہیں تو ان کو اپنے حد تک محدود رکھیں۔ جیسا کہ پہلے میں نے کہا تھا پھر انتخابات ہوتے ہیں وہاں ایک انتخاب جب ہوجاتے ہیں اس کے بعد رپورٹیں آتی ہیں کہ جی فلاں نے یہ کہہ دیا اور فلاں اس طرح تھی فلاں اس طرح تھی اور ہم نے ووٹ دے دیا ہے۔ تو اگر آپ لوگوں نے غلط عورت کو ووٹ دے دیئے، غلط عہدیدار کو ووٹ دے دیا تو یہ آپ لوگوں کا قصور ہے۔

اسی طرح جب صدرات بنتی ہیں، صدرات اگر اپنی عاملہ میں ایسی عورتوں کو نہیں چنتیں جو اس کام کو بجالانے کی حقدار ہے اور جو قواعد بنے ہوئے ہیں ان پر پورا نہیں اترتی۔ مثلاً میں نے کہا ہے کہ پردہ ایک ضروری چیز ہے اور جو عورت پردہ نہیں کرتی اس کو کسی قسم کا عہدہ نہیں دینا۔ تو اگر صدرات جو ہیں اس قسم کی عورتوں کو اپنی عاملہ میں رکھتی ہیں تو وہ امانت کا حق ادا نہیں کررہیں۔

غرض کہ بہت ساری چیزیں ہیں امانت کے حق ادا کرنے کی۔ ان میں باریکی میں جا کے آپ کو دیکھنا چاہئے تبھی آپ ان لوگوں میں ہوسکتی ہیں جو خیر امت ہوں گی۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

پھر دوسرے کی خاطر قربانی کرنا ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا حق دینا جو ہے وہ دین کہتا ہے کہ حق ادا کرو۔ یہ نہیں کہ اپنے حق چھینو۔ تم حق ادا کرو۔ ہر ایک اپنا حق ادا کرے گا، قربانی کا جذبہ ہوگا تو یہ حق ادا کرنے کی توفیق ملے گی۔ پس ایک دوسرے کی خاطر بھی قربانیاں ہونی چاہئیں۔ پھر اسی سے بات آگے بڑھتی ہے اور جماعت کی خاطر قربانی کی توفیق ملتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

پھر عاجزی دکھانا ہے۔ عاجزی دکھانا بھی ایک بہت بڑی خصوصیت ہے۔ ابھی نظم بھی آپ نے سنی۔ ؎

بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اسی سے دخل ہو دارالوصال میں

یہ عاجزی جو ہے وہ بہت ضروری ہے۔ کسی کو یہ زعم کہ میرے پاس پیسے زیادہ ہیں، کسی کو یہ زعم کہ میرے پاس زیور زیادہ ہے، کسی کو یہ زعم کہ میری تعلیم زیادہ ہے۔ کسی کو یہ زعم کہ میرے بیٹے ہیں اور دوسرے کے بیٹے نہیں ہیں۔ وہاں بھی تکبر ظاہر کیا جاتا ہے تو یہ چیزیں جو ہیں یہ خدا کو انتہائی ناپسند ہیں۔

پھر بہت سارے معاملات ہیں۔ کسی بھی قسم کی خدمت ہے۔ وہ عاجزی سے کرتے رہنا چاہئے۔ پھر حسن ظن کرنا ہے۔ بدظنی جو ہے وہ ایک ایسی برائی ہے جو تمام برائیوں کی جڑ ہے اور فتنہ وفساد کی جڑ ہے۔ اگر یہ بدظنیاں دور ہو جائیں تو بہت سارے مسائل جو ہیں پیدا ہوتے ہیں، گھریلو جھگڑوں میں بھی اور اپنے معاشرے کے جھگڑوں میں بھی وہ سب ختم ہو جائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

یہ میں چند باتیں وہ بتا رہا ہوں، موٹی موٹی باتیں میں نے چنی جن کا قرآن شریف میں ذکر ہے پھر شکر کی عادت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم شکر ادا کرو اللہ تعالیٰ کا وہ تمہیں اور دے گا۔ تمہاری نعمتوں کو بڑھاتا چلا جائے گا۔ پس اپنا دائرہ جو ہے اپنی گھریلو زندگی میں بھی اس کا شکر ادا کریں۔ اپنے خاوندوں کی کمائی دیکھیں۔ ان کے اندر خرچوں میں رہ کے گزارہ کریں، گھر چلائیں، اس کا شکر ادا کریں خاص طور پر بعض نئی شادی شدہ لڑکیوں کے بعض مسائل مجھے آ جاتے ہیں۔ کہاں تک یہ صحیح ہے یا غلط ہے۔ لڑکا الزام لگا رہا ہوتا ہے لڑکی پر اور لڑکی لڑکے پر۔ الزام یہ ہوتا ہے کہ اس کا مطالبہ بہت زیادہ ہے اور بعض دفعہ یہ صحیح ثابت ہوتا ہے۔ لڑکیاں کہتی ہیں کہ یہ ہماری ڈیمانڈ پوری نہیں کرتا۔ یہ ہر مہینے یا ہر ہفتہ ہمیں بیوٹی پارلر نہیں لے کر جاتا۔ بیوٹی پارلر جانا یہ تو ایک احمدی عورت کا یا احمدی لڑکی کا مقصد نہیں ہے۔ اگر کسی کے پاس توفیق نہیں ہے تو کس طرح لے جا سکتا ہے۔ اپنی حدوں کے اندر رہ کر گزارہ کریں تو تبھی رشتے قائم رہ سکتے ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم شکر کرو گے تو میں تمہیں بڑھاؤں گا۔ ہر جو نیا جوڑا جو اپنی زندگی شروع کرتا ہے اس کی ابتداء تھوڑی سی ہی ہوتی ہے اور پھر اللہ تعالیٰ فضل فرماتا ہے اور آہستہ آہستہ جوں جوں زندگی گزرتی ہے تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ مردوں کی آمدنیاں بھی بڑھتی رہتی ہیں اور وسائل بھی پیدا ہوتے رہتے ہیں۔

پس صبر اور حوصلے اور شکر کی عادت ڈالیں گی۔ یہ نوجوان لڑکیوں کو خاص طور پر میں کہتا ہوں تو انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے رشتے بھی قائم رہیں گے اور آپ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بھی وارث بنتی چلی جائیں گی اور ان لوگوں میں بھی شمار ہوں گی جن کو پھر اللہ تعالیٰ پیار کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اپنے عہد پورے کرنے والی ہوں گی۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

پھر معاف کرنے کی عادت ہے۔ یہ بھی بہت ضروری ہے۔ انصاف کرنا ہے۔ انصاف کیا ہے۔ انصاف کا اللہ تعالیٰ نے یہاں تک حکم فرمایا ہے کہ اگر تمہیں اپنے قریبی عزیزوں اور اپنے خلاف بھی گواہی دینی پڑے تو گواہی دو۔ یہ انصاف ہے جس کو ہم نے قائم کرنا ہے۔ اگر جماعت احمدیہ میں یہ انصاف نہیں رہے گا تو پھر جماعت احمدیہ کا بھی کوئی مقصد نہیں ہے۔ یا کم از کم اس شخص کا جماعت میں رہنے کا کوئی مقصد نہیں ہے جو انصاف قائم نہیں کرتا۔ اگر یہ بے انصافی عہدیداروں سے ہو رہی ہے تو وہ بھی ذمہ دار ہیں۔ اگر آج یہاں نہیں پکڑے جاتے، نظام کی نظر میں نہیں آتے تو اللہ تعالیٰ کے حضور تو پکڑے جائیں گے۔ اس لئے یہ انصاف آپ لوگوں نے قائم کرنا ہے۔ پس اس کی کوشش کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

پھر احسان کرنا ہے۔ صرف انصاف نہیں کرنا بلکہ احسان ہونا چاہئے۔ ایک دوسرے سے پیار محبت کا سلوک ہونا چاہئے۔ اگر آپ کو کوئی تکلیف پہنچاتا ہے تو آپ اس سے پیار کا سلوک کریں۔ شاید اسی سے اس کی اصلاح ہو جائے اور اگر نہیں بھی ہوگی تو کم از کم اللہ تعالیٰ کے ہاں آپ مورد ثواب بن جائیں گی۔ اگر آپ کا عمل جو ہے خوش خلقی ہے یہ بہت اعلیٰ خلق ہے۔ ہنس کے ملنا، مسکرا کے ملنا، سلام کرنا۔ صفائی ہے اس کا خیال کرنا۔ احمدیوں میں، جتنی صفائی کی توجہ دلائی گئی ہے۔ صرف ظاہری صفائی نہیں اپنے گھروں کی صفائی بھی ہونی چاہئے، اپنے ماحول کی صفائی بھی ہونی چاہئے۔ ذہنوں کی صفائی بھی ہونی چاہئے۔ کوئی گندے خیالات، کوئی فضول چیزیں آپ کے ذہنوں میں نہ آئیں۔ غصے پر قابو پانا ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ غصہ پر قابو پاؤ۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

پھر برائیاں کون کون سی ہیں جن سے خود بھی رکنا ہے اور دوسروں کو بھی روکنا ہے۔ کنجوسی، بخل جو ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر کیا ہے کہ یہ بہت بڑی برائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکثریت احمدیوں کی، احمدی عورتوں کی تو خاص طور پر ایسی ہے جنہوں نے کم از کم جماعتی قربانی کے لئے کبھی بخل سے کام نہیں لیا۔ جب بھی کچھ کہا گیا بڑھ کے اپنی جیبیں خالی کیں۔ بلکہ اپنے خاوندوں کی بھی جیبیں خالی کر دیں۔ بعد میں بیشک خاوند لڑتے رہیں ان سے لیکن بعض ایسی بھی ہیں جو ذاتی اخراجات تو کر سکتی ہیں لیکن قربانی نہیں کر سکتیں۔ قربانی کرنے والی جیبیں جو ہیں وہ محدود ہیں۔ ان میں اضافہ ہونا چاہئے۔

پھر عیب لگانا یہ بھی ایک برائی ہے۔ دوسرے پر بلاوجہ کسی بات پہ عیب لگا دیا۔ اس سے ایک تو رشتوں میں دراڑیں بھی پڑتی ہیں اور معاشرے میں بھی گندگی پیدا ہوتی ہے۔ اس سے اصلاح نہیں ہوتی۔ اس سے بچنے کی بہت ضرورت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

تحقیر اور تمسخر ہے ہر ایک کا۔ مذاق بھی ہونے چاہئیں تو ایک حد تک ہونے چاہئیں۔ اخلاق کے دائرہ میں رہتے ہوئے ہونے چاہئیں۔ خاص طور پر نوجوان لڑکیاں بھی غور سے سن لیں، دس، بارہ، پندرہ سال کی لڑکیاں بھی۔ آپس میں مذاق کرتی ہیں بعض دفعہ، بعض دفعہ بڑی عورتیں بھی کر دیتی ہیں لیکن ایسا مذاق نہیں ہونا چاہئے جس میں تمسخر ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

حسد ہے۔ بہت بڑی برائی ہے۔ اس سے بچنا چاہئے۔ جب حسد سے بچیں گی تو حسد سے بچنے کی تلقین بھی کر سکیں گی۔ فضول خرچی کی بات میں پہلے ہی کر آیا ہوں کہ اپنے پاؤں اتنے ہی پھیلائیں جتنی چادر ہے۔ اس سے زیادہ بڑھیں گی تو گھروں میں فساد پیدا ہوں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

لغو باتیں ہیں۔ لغو باتوں کے لئے خاص طور پر بچوں کو میں کہنا چاہتا ہوں۔ لغو باتیں صرف باتیں ہی نہیں جو بڑی بوڑھیاں بیٹھ کے کرتی ہیں وہ تو کرتی ہی ہیں، ان کو تو اس سے رکنا ہی ہے لیکن دس بارہ سال کی عمر کی لڑکیوں سے لے کے نوجوان لڑکیوں تک جو ٹی وی اور انٹرنیٹ ہے یہ آجکل لغویات میں شامل ہو چکا ہے۔ اگر آپ لوگ سارا دن ایسے پروگرام دیکھ رہی ہیں۔ جس میں کوئی تربیت نہیں ہے تو یہ لغویات ہیں۔

انٹرنیٹ ہے اس میں بعض دفعہ ایسی جگہوں پر چلی جاتی ہیں جہاں سے پھر آپ واپس نہیں آ سکتے اور بے حیائی پھیلتی چلی جاتی ہے۔ بعض دفعہ بہت سارے ایسے معاملات آ جاتے ہیں کہ غلط قسم کے گروہوں میں، لڑکوں نے لڑکیوں کو کسی جال میں پھنسا لیا اور پھر ان کو گھر چھوڑنے پڑے اور بدنامی کا باعث ہوئیں اپنے خاندان کے لئے بھی، جماعت کے لئے بھی۔ اس لئے انٹرنیٹ وغیرہ سے بہت زیادہ بچنے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ بھی ذہنوں کو زہریلا کرنے کے لئے انٹرنیٹ پر بہت سارے پروگرام ہیں، ٹی وی پر بے حیائی کے بہت سارے پروگرام ہیں۔ ایسے چینل والدین کو بھی بلاک کر کے رکھنے چاہئیں جو بچوں کے ذہنوں پر گندے اثر ڈالتے ہوں۔ ایسے چینل مستقل لاک ہونے چاہئیں اور جب بچے ٹی وی دیکھ رہے ہوں، ایک دو گھنٹے جتنا بھی دیکھنا ہے بیشک ٹی وی دیکھیں لیکن بچیاں پاک صاف ڈرامے یا کارٹون اگر دیکھ رہی ہیں تو وہ ٹھیک ہے۔ اگر غلط پروگرام دیکھے جا رہے ہیں تو یہ ماں باپ کی بھی ذمہ داری ہے اور بارہ تیرہ سال کی عمر کی بچیاں جو ہیں ان کی بھی ہوش کی عمر ہوتی ہے۔ ان کی ذمہ داری بھی ہے کہ اس سے بچیں۔ آپ احمدی ہیں اور احمدی کا کردار ایسا ہونا چاہئے جو ایک نرالا اور انوکھا کردار ہو۔ پتہ لگے کہ یہ ایک احمدی بچہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

پھر ایک یہ بھی بڑی برائی ہے کہ بغیر علم کے بات کرنا۔ کسی بات کا علم نہیں سنی سنائی بات کر دی اور بعد میں جب پوچھو، تحقیق کرو کہ کسی کے خلاف جب الزام ہو جاتا ہے، عیب لگتا ہے اور سنا سنایا عیب لگ رہا ہوتا ہے، بعد میں پتہ لگتا ہے کہ ہاں یہ بات ہوئی تھی۔ چھ سات سال پہلے ہوئی تھی۔ اس موقع پر اس عورت کو یا اس شخص کو سزا بھی مل گئی تھی اس کی کارروائی بھی ہو گئی تھی۔ وہ معافی بھی ہو گئی۔ اب دوبارہ جب وہ عورت عہدیدار بنائی گئی تو دوبارہ اس کی شکایت اس لئے کر دی گئی کہ وہ پرانی باتیں اکھیڑی جائیں۔ یہ جو ہے یہ غلط قسم کی بات ہے۔ یا کہہ دیا کہ میں نے تو صرف فلاں سے سنا تھا کہ اس میں یہ برائی ہے۔ یہ سنی سنائی بات جو ہے۔ یہ حدیث میں آیا ہے بالکل غلط چیز ہے خود جو آنکھوں دیکھی بات ہو۔ اس کو بھی محتاط طریقہ سے کرنا چاہئے۔ کجا یہ کہ سنی سنائی باتیں پھیلا دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔

غیبت ہے۔ غیبت ایسی بیماری ہے۔ اس کے بارے میں فرمایا کہ تم اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھا رہے ہو۔ کیا کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنی مردہ بہن کا گوشت کھائے۔ اگر تمہیں یہ پسند نہیں تو پھر غیبت بھی نہ کرو کسی کی برائیاں اس کی پیٹھ پیچھے نہ کرو۔ اس کی پیٹھ پیچھے اگر برائیاں کر رہی ہو تو اسی طرح ہیں جس طرح مردہ کا گوشت کھا لیا۔

حضرت خلیفہ اول نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ تم سمجھو کہ تم اپنے مردہ بھائی کے گوشت کے کباب بنا کے کھا رہے ہو۔ کیا کراہت نہیں آئے گی تمہیں؟ اس وقت شاید بعض حساس طبیعتیں ایسی ہوں جن کو اس وقت اس بات کو سن کے متلی شروع

ہو جائے۔لیکن جب غیبت کر رہی ہوتی ہیں تو اس وقت بڑے مزے لے لے کے، چسکے لے کے باتیں کر رہی ہوتی ہیں اور غیبت ہے یہی کہ اگر کسی میں کوئی برائی ہے تو اس کا پیٹھ پیچھے اس کا ذکر کرنا جس سے اس کو تکلیف پہنچے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اگر وہ برائی اس میں ہے ہی نہیں اور تب تم بھی وہ بات کر رہے ہو تو یہ جھوٹ ہے کہ جھوٹی بات اس کی طرف منسوب کر رہے ہو۔ پس غیبت جو ہے اس سے بچنا ضروری ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

جھوٹ ایک شرک ہے۔جھوٹ بہت گندی عادت ہے۔ ہمیشہ ہماری بچیوں کو بھی یاد رکھنا چاہئے۔ ہمیشہ کہ جھوٹ سے بڑی برائی اور کوئی نہیں اور جھوٹ کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کسی بڑی بات میں جھوٹ بولنا۔چھوٹی سی بات میں بھی آپ لوگ اگر غلط بیانی کرتے ہیں آپ لوگ تو یہ جھوٹ ہے اور جھوٹ جو ہے آہستہ آہستہ پھیلتا چلا جاتا ہے اور پھر یہ اتنا پھیل جاتا ہے کہ آپ کو ہر بات میں گول مول بات کرنے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ جھوٹ بولنے کی عادت پڑ جاتی ہے۔کبھی سیدھی اور قول سدید کی بات نہیں کرتے اور یہی پھر بڑے ہو کر جب پکی عادتیں ہو جاتی ہیں، تو معاشرے میں فساد کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔ اس لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا ایک شخص کو کہ ساری برائیاں تم چھوڑ دو، نہیں چھوڑ سکتے تو ایک برائی جھوٹ کی چھوڑ دو اور جب وہ جھوٹ کی برائی چھوڑی تو ساری برائیاں دور ہو گئیں، پس بچیاں بھی یاد رکھیں کہ جھوٹ ہلکا سا بھی جھوٹ جو ہے کبھی نہیں بولنا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

پھر مایوسی میں بعض دفعہ لوگ آ جاتے ہیں خاص طور پر جماعتی لحاظ سے جو مایوسی ہے وہ تو بالکل نہیں ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے حضرت مسیح موعود سے بہت وعدے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ وعدے پورے ہونے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ میں بعض واقعات بھی آپ کو سناؤں گا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ جماعت کو پھیلا رہا ہے لیکن بعض لوگ، نوجوان لڑکیوں سے خاص طور پر میں کہتا ہوں کہ بعض انٹرنیٹ اور بعض لوگوں کی باتوں میں آ کے یہ سمجھتے ہیں کہ جماعت جو ہے وہ ترقی نہیں کر رہی یا کسی بھی قسم کی مایوسی کی باتیں ان سے شروع ہو جاتی ہیں اور دشمن ہمارے اندر مایوسی پھیلانے کی کوشش کرتا ہے، مخالفین پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ جو میڈیا آجکل کا خاص طور پر ویب سائٹس وغیرہ ان کے ذریعہ بہت بیہودہ قسم کی باتیں ہوتی ہیں اور پھر آہستہ آہستہ ذہنوں میں مایوسی پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے اور مایوسی پیدا ہونے کے بعد دین سے دور ہونے شروع ہو جاتے ہیں، اس لئے خیال رکھیں کہ کبھی کسی قسم کا مایوسی کا خیال نہیں آنا چاہئے۔ پس یہ چند باتیں میں نے کی ہیں ان کو اگر قائم رکھیں گی تو یہی نیکیاں ہیں جو آپ میں قائم رہ کر پھر آپ آگے ان نیکیوں کو پھیلانے کا ذریعہ آپ بنیں گی۔ یہ برائیاں ہیں جن کو آپ اپنے اندر سے نکالیں گی تو ان برائیوں کو روکنے کا ذریعہ آپ بنیں گی۔

پھر ایک احمدی عورت، ایک احمدی بچی جب یہ باتیں اختیار کرے گی پھر آگے بڑھے گی تو ان لوگوں میں شامل ہو گی جو صالحات کہلاتی ہیں جن کا ابھی آپ نے تلاوت میں ذکر سنا۔ وہ صالحات بنیں گی جو خدا تعالیٰ کی پسندیدہ بندیاں ہیں۔ وہ عورتیں اور وہ بچیاں بنیں گی جن کو اللہ تعالیٰ پھر پیار کی نظر سے دیکھتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضا چاہنے والی ہوتی ہیں۔ وہ ہر کام وہ کرتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہو۔ ہر اس کام سے رکتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہو۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا، عورتوں کے لئے خاص طور پر آپ نے ابھی تلاوت میں یہ سنا بھی کہ اولاد کو قتل نہ کرو۔ اولاد کو کون قتل کرتا ہے۔اولاد کے قتل کا مطلب ہی یہی ہے جو پہلے میں ذکر کر آیا ہوں بچوں کی صحیح تربیت نہ کرنا ان کی غلط طور پر جانبداری سے ان کی طرفداری کرنا۔ جانبداری سے ان کی باتوں کو اہمیت دینا اور سچی بات کو چاہے وہ عہدیداروں کی طرف سے آ رہی ہو یا کہیں سے آ رہی ہے ہو یا ہر معاشرے سے آ رہی ہو اس کو رد کر دینا۔ان کی تعلیم کی طرف پوری توجہ نہ دینا۔بعض ایسی عورتیں بھی ہوتی ہیں جو بچوں کو سکول بھیجتی ہیں، خاوند کام پہ چلا گیا، خود اگر تو پردے کا تھوڑا بہت لحاظ ہے تو شاید کوئی چادر اٹھائی، سکارف اٹھایا، یا کوٹ پہنا تو چلی گئیں نہیں تو ویسے ہی سر پہ دوپٹہ رکھا اور ہمسایوں سے باتیں کرنے ادھر ادھر نکلتی چلی گئیں۔ سارا دن گھر سے باہر گزار کے شام کو واپس آئیں تو بچے بیچارے بعض دفعہ دودھ پی کے یا جوس پی کے یا کوئی سیب پھل کھا کے سو جاتے ہیں۔ ایسی عورتیں بھی ہیں۔ پس اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا چاہئے نہیں تو یہ اولاد کا قتل ہے۔ اولاد پھر بگڑتی ہے اور پھر وہ نہ ان کے اپنے کام کی رہتی ہے، نہ جماعت کے کام کی رہتی ہے۔ اولاد بھی آپ کے پاس جماعت کی امانت ہے اور اس کا حق ادا کرنا بھی ہر ماں کا فرض ہے۔ پس اس طرف بھی توجہ رہنی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

ان کی دینی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ نہیں دے رہیں۔ تو یہ بھی اولاد کا قتل ہے۔ ماں باپ کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ بچے نماز پڑھ رہے ہیں کہ نہیں۔ دس سال کی عمر تک آہستہ آہستہ عادت ڈالنی چاہئے۔ دس سال کے بعد تھوڑی سی سختی بھی کرنی چاہئے اور اس عمر میں اگر عادت پڑ جائے بچوں کو اور بچوں کو خود بھی سوچنا چاہئے کہ ہم احمدی بچیاں ہیں ہم نے جو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے نماز پڑھنے کا اس کو اپنانا ہے۔ اس طرف توجہ رکھنی ہے۔ ماں باپ اس کی نگرانی رکھیں کہ بچیاں نمازیں پڑھ رہی ہیں کہ نہیں۔ کیونکہ مائیں ہی ہیں جو ایک عمر کے بعد انہی کو پتہ ہوتا ہے کہ بچیوں نے نماز پڑھنی ہے کہ نہیں پڑھنی اور ویسے بھی تو گھر میں رہنے والی ہیں وہ۔ اسی طرح اپنے بچوں کی نگرانی کریں کہ بچے نماز پڑھ رہے ہیں کہ نہیں۔ پھر قرآن کریم پڑھنے کی نگرانی کی ضرورت ہے کہ قرآن کریم پڑھ رہے ہیں کہ نہیں۔ ایک دینی ماحول اپنے گھروں میں پیدا کریں گی تو تبھی خیر امت میں شمار ہوں گی۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

پھر بچوں کے جو دوست ہیں ان کی طرف بھی نظر رکھنے کی ضرورت ہے چاہے وہ لڑکیوں کے دوست ہوں یا لڑکوں کے، کہ کس قسم کے دوست ہیں؟ لڑکیوں کو لڑکوں سے دوستی نہیں کرنی چاہئے لڑکیاں لڑکیوں کی دوست ہوں۔ لیکن لڑکیاں دوست بھی وہ ہوں جن کے اخلاق اچھے ہوں تعلیمی لحاظ سے اگر دوست بنانی ہیں تو تعلیمی لحاظ سے اچھی ہوں، اخلاقی لحاظ سے اچھی ہوں۔ اسی طرح لڑکے ہیں ان کی نگرانی کرنا ماؤں کا فرض ہے۔ پھر اگر یہ نہیں کر رہیں تو یہ بھی اولاد کا قتل ہے۔ پھر بعض گھروں میں عادت ہے جماعتی نظام یا جماعتی عہدیداروں کے خلاف باتیں کرنے کی یا ویسے ہی تبصرے کرنے کی۔ اس سے پھر بچوں کے ذہنوں میں غلط اثر پڑتا ہے اور جب غلط اثر پڑتا ہے تو آہستہ آہستہ وہ جماعت سے دور ہٹ جاتے ہیں۔ یہ بھی اولاد کا قتل ہے جو ایک عورت کر رہی ہوتی ہے۔ پس اس قسم کی باتیں، کبھی کسی بھی قسم کا عیب یا آپ کی نظر میں اگر کسی کی غلطی ہے بھی آپ کی نظر میں، تو اس کو اپنے حد تک محدود رکھیں یا چھپ کر بات کریں۔ کبھی بچوں کے سامنے باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ پس ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے جو ایک مومنہ پر ڈالی گئی ہے کیونکہ وہ گھر کی جو تربیت ہے اس کی بھی ذمہ دار ہے اور ماحول کی بھی ذمہ دار ہیں اور جیسا کہ اس آیت سے ظاہر ہے اپنے معاشرے کی تربیت کی بھی ذمہ دار ہے۔ تبھی وہ خیر امت میں شمار ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ نے صرف یہی نہیں کہا کہ مرد کی ذمہ داری ہے مرد ادا کریں گے تو ثواب میں حصہ لیں گے۔ بلکہ عورت بھی جب یہ ذمہ داری ادا کرے گی تو خیر قوم بن کے اپنے عملوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے ثواب کی حقدار ٹھہرے گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ومن یعمل ...... اور جو لوگ خواہ مرد ہوں یا عورتیں، مومن ہونے کی حالت میں نیک کام کریں گے۔ تو وہ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کے اوپر کھجور کی گٹھلی کے اوپر سوراخ کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ پس اللہ تعالیٰ نے مرد اور عورت کو نیکیاں بجالانے اور اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے اور برائیوں سے روکنے کے لئے ایک سطح پر کھڑا کر دیا ہے، ایک لیول پر کھڑا کر دیا ہے۔ جو جو یہ کام کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنے گا اور جنت کا وارث بنے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

اور پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ دنیا کی چکا چوند جو ہے کسی عورت کو کبھی ایمان سے نہ پھیرے۔ ایمان مضبوط ہو گا تو نیکیوں کی طرف توجہ بھی ہو گی۔ پس ہمیشہ اپنے ایمان کی سلامتی کے لئے بھی دعائیں مانگتی رہیں۔ برائیوں سے بچنے کی کوشش بھی ہو گی پھر جب ایمان سلامت ہو گا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان بھی ایک شرط ہے اور اللہ تعالیٰ پر ایمان جب کامل ہوتا جائے گا جس طرح بڑھتا جائے گا اسی طرح برائیوں سے نفرت ہوتی جائے گی اور نیکیوں کی طرف رغبت پیدا ہوتی جائے گی۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد بھی ادا ہوں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

کل میں نے خطبہ میں کہا تھا کہ آجکل تلوار کا جہاد نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود نے آ کے ہمیں یہی بتایا ہے کہ تلوار کا جہاد نہیں ہے۔ یہ جہاد جو ہم نے کرنا ہے اپنے اعلیٰ اخلاق سے کرنا ہے۔ نیکیوں کو پھیلا کر کرنا ہے۔ برائیوں کو روک کر کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی توحید قائم کر کے کرنا ہے اور یہ چیزیں ساری جیسا کہ میں نے بتایا ہے یہ باتیں میں نے قرآن کریم سے لی ہیں۔ نیکیاں اور برائیاں، کیا کرنی ہیں کیا نہیں کرنی۔ قرآن سنت اور حدیث کی روشنی میں ہم نے ان نیکیوں کو پھیلاتے چلے جانا ہے اور برائیوں سے خود بھی رکنا ہے اور دنیا کو بھی روکتے چلے جانا ہے اور یہی جہاد ہے جو آجکل اس زمانہ میں ضروری ہے۔ یہی جہاد ہے جس سے ہم اشاعت احمدیت کا حق ادا کر سکتے ہیں۔ بہت ساری باتیں، بہت سارے دلائل آپ دنیا کو دیتے ہیں لیکن دنیا یہ دیکھتی ہے کہ آپ میں خود ان پر عمل کرنے کی کس حد تک صلاحیت ہے اور کس حد تک کر رہی ہیں۔ اگر خود اپنے عمل ایسے نہیں تو کبھی کوئی دنیا پہ اس بات کا اثر نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے اخرجت للناس کہہ کر ایک بہت بڑی ذمہ داری ایک احمدی پر ڈالی ہے کہ اپنے عملوں سے دعوت الی اللہ کے میدان میں کود جاؤ۔ تمہارے عمل جو ہیں وہی ہیں جو بہت بڑا کردار دعوت الی اللہ میں ادا کرنے والے ہیں اور اپنے معاشرے میں اور اپنے ماحول میں اور جس قوم میں تم رہ رہے ہو اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا ہے کہ یہاں آ کے، بہت ساروں کو مالی لحاظ سے بھی بہت مضبوط کر دیا۔ اس قوم نے احسان کیا ہے کہ آپ کو یہاں رہنے کی جگہ دی ہے۔ اس قوم کے اپنے اوپر احسان کا بدلہ آپ اسی صورت میں اتار سکتی ہیں جب ان کو دعوت الی اللہ بھی کریں اور دین کا حقیقی پیغام جو ہے وہ پہنچائیں۔

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد

نتیجہ پرچہ براہین احمدیہ حصہ پنجم (از صفحہ 1 تا 214)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے براہین احمدیہ حصہ پنجم نصف اول کے کل 50782 حل شدہ پرچہ جات مورخہ 15 ستمبر 2011ء تک نظارت ہذا کو موصول ہوئے۔ ان میں سے 597 ڈبل پرچے موصول ہوئے۔ یہ تعداد منہا کر کے 50090 پرچوں کا رزلٹ پیش خدمت ہے۔

سب سے پہلے موصول ہونے والے پرچے

تنظیم	نام	ولدیت/زوجیت	پتہ	حاصل کردہ نمبر
پہلا پرچہ انصار	مکرم شمیم احمد خالد صاحب	مکرم چوہدری غلام رسول صاحب	ناصر آباد شرقی ربوہ	81
پہلا پرچہ خدام	مکرم صداقت احمد راشد صاحب	مکرم مبارک احمد شاد صاحب	کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ۔ربوہ	90
پہلا پرچہ لجنہ	مکرمہ عزیزہ شاہدہ صاحبہ	مکرم ملک سعید احمد رشید صاحب	کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ	86
پہلا پرچہ ناصرات	مکرمہ جویریہ قرۃ العین صاحبہ	مکرم ڈاکٹر مسرور کریم صاحب	دارالرحمت غربی ربوہ	65
پہلا پرچہ اطفال	مکرم ظہور احمد باجوہ صاحب	مکرم مسعود احمد باجوہ صاحب	دارالصدر غربی قمر ربوہ	80
پہلی فیکس	مکرم سہیل شہزاد صاحب	مکرم رشید احمد ارشد صاحب	لطیف آباد حیدر آباد	97
پہلی ای میل	مکرم بشیر احمد خان صاحب	مکرم مجید احمد خان صاحب	گوجر خان راولپنڈی	92

تعداد کے لحاظ سے تنظیموں کی پوزیشن

تنظیم	تعداد پرچہ جات	پوزیشن	حاصل کردہ فیصد نمبر
خدام الاحمدیہ	21066	اول	69.51
انصاراللہ	15910	دوم	72.17
لجنہ اماءاللہ	12389	سوم	74.41
ناصرات الاحمدیہ	518		74.28
اطفال الاحمدیہ	207		72.67

تعداد کے لحاظ سے اضلاع کی پوزیشن

ضلع/ریجن	انصاراللہ	خدام الاحمدیہ	اطفال الاحمدیہ	لجنہ اماءاللہ	ناصرات الاحمدیہ	کل تعداد
ربوہ (اول)	2928	4894	3	2684	81	10590
لاہور (دوم)	2166	3318	2	347	5	5838
کراچی (سوم)	1343	1518	1	2032	136	5030
سیالکوٹ	644	2056	1	1349	6	4056
فیصل آباد	1163	1190	2	175	2	2532
راولپنڈی	459	732	4	630	14	1839
شیخوپورہ	707	753		341		1801
گجرات	384	405	12	406	9	1216
عمرکوٹ	360	394	1	286	37	1078
اسلام آباد	388	396		228		1012
حیدرآباد	345	404	9	240	13	1011
میرپورخاص	156	417	1	292	18	884
سرگودھا	373	313		187	1	874
گوجرانوالہ	335	178		200	1	714
منڈی بہاؤالدین	161	186	10	270	16	643
نارووال	260	368		1		629
ملتان	134	277	1	201		613
ساہیوال	179	124	9	233	4	549
خانیوال	94	162	33	193	43	525
بہاولنگر	252	135		128	7	522
اوکاڑا	103	129		283	7	522
بدین	109	244	8	121	31	513
میرپور AK	129	183	3	181	3	499
مظفرگڑھ	125	123	44	174	30	496
لیہ	163	171	8	57	6	405
کوٹلی	152	244	1	1	1	399
چکوال	79	137		164		380
حافظ آباد	211	157				368
ٹوبہ ٹیک سنگھ	293	65		2		360
خوشاب	252	13		63	1	329
بہاولپور	149	63	1	115		328
پشاور	177	85		62		324
خیرپور	70	106	6	123	4	309
قصور	122	118	2	47	9	298
ڈیرہ غازیخان	129	160				289
جہلم	92	132		48		272
نواب شاہ	82	95		83	2	262
سانگھڑ	61	55	7	91	5	219
وہاڑی	74	85	2	32		193
ہزارہ ڈویژن	36	57	5	79	9	186
لاڑکانہ	95	82	1	2	1	181
کوئٹہ	34	48	1	71		154
راجن پور	18	70	20	26	5	139
لودھراں	52	47	3	33	1	136
بھکر	24	22	3	41	6	96
جھنگ	86	1				87
نوشہروفیروز	18	37		24		79
سکھر	28	18	1	20	2	69
اٹک	30	30				60
رحیم یارخان	28	29				57
میانوالی	22	13	2	14	2	53
چنیوٹ	31	19		2		52
مظفرآباد AK	5	6		6		17
بیرون		2		1		3
میزان	15910	21066	207	12389	518	50090

نمبروں کے لحاظ سے پوزیشن (پرچہ کے کل نمبر 100 تھے)

اول 98 نمبر حاصل کرنے والے

نمبر شمار	نام	ولدیت/زوجیت	پتہ	ضلع/ریجن	تنظیم
1	مکرمہ عفت نسرین صاحبہ	مکرم مرزا خلیل احمد یعقوب صاحب	ماڈل ٹاؤن	اسلام آباد	لجنہ اماء اللہ
2	مکرم خواجہ ناصر احمد صاحب	مکرم خواجہ محمد یوسف صاحب	کوہ نور	راولپنڈی	خدام الاحمدیہ
3	مکرم کمال دین صاحب	مکرم علی محمد صاحب	الطاف پارک	لاہور	انصاراللہ
4	مکرم امان اللہ قریشی صاحب	مکرم محمد عبداللہ قریشی صاحب	نیکا پورہ	سیالکوٹ	انصاراللہ
5	مکرم عبدالرحمن صاحب	مکرم چوہدری علی محمد صاحب	دارالیمن وسطی	ربوہ	انصاراللہ
6	مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ	مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب	دارالصدر شمالی 1	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
7	مکرم لیفٹیننٹ کرنل پیرزادہ نعیم احمد جاوید صاحب	مکرم پیرزادہ سلطان عالم قریشی ہاشمی صاحب	ناصر ہال	گجرات	انصاراللہ
8	مکرم ڈاکٹر شوکت علی صاحب	مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب	اورنگی ٹاون	کراچی	انصاراللہ
9	مکرم بشارت احمد طاہر صاحب	مکرم مرزا برکت علی صاحب	کھاریاں	گجرات	انصاراللہ
10	مکرم فرقان احمد صاحب	مکرم محمد اسحاق صاحب	دارالعلوم جنوبی احد	ربوہ	خدام الاحمدیہ
11	مکرم فراست احمد راشد صاحب	مکرم مبارک احمد شاد صاحب	کوارٹرز صدر انجمن	ربوہ	خدام الاحمدیہ
12	مکرمہ سیدہ نفیسہ منور صاحبہ	مکرم سید احمد علی شاہ صاحب	بیت التوحید	لاہور	لجنہ اماء اللہ
13	مکرم ڈاکٹر عطاء الودود صاحب		ننکانہ صاحب	شیخوپورہ	خدام الاحمدیہ
14	مکرم عظمت حسین شہزاد صاحب	مکرم محمد شریف صاحب	شہر	فیصل آباد	انصاراللہ
15	مکرم منور احمد تنویر صاحب	مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب	دارالصدر شرقی طاہر	ربوہ	انصاراللہ
16	مکرم عبدالمالک صاحب	مکرم عبدالغفار صاحب	دارالنصر شرقی نور	ربوہ	انصاراللہ
17	مکرم مجید الرحمن حمید صاحب	مکرم میاں نذیر احمد صاحب	فیصل ٹاون	لاہور	انصاراللہ

دوم 97 نمبر حاصل کرنے والے

نمبر شمار	نام	ولدیت/زوجیت	پتہ	ضلع/ریجن	تنظیم
1	مکرم سہیل شہزاد صاحب	مکرم رشید احمد ارشد صاحب	لطیف آباد	حیدرآباد	خدام الاحمدیہ
2	مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب	مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب	کھاریاں	گجرات	انصاراللہ
3	مکرم ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ صاحب	مکرم محمد ادریس صاحب	فیکٹری ایریا شاہدرہ	لاہور	انصاراللہ
4	مکرم محمود سعید صاحب	مکرم سعید احمد ڈھلوں صاحب	ایئرپورٹ غربی چکلالہ	راولپنڈی	خدام الاحمدیہ
5	مکرم ظفر اللہ مبشر صاحب	مکرم ماسٹر ملک سعد اللہ خان صاحب	گلستان جوہر جنوبی	کراچی	انصاراللہ
6	مکرم شیخ اعجاز احمد صاحب	مکرم شیخ محمد شفیع صاحب	جوہر ٹاؤن	لاہور	انصاراللہ
7	مکرم چوہدری محمد لطیف انور صاحب	مکرم چوہدری محمد شریف صاحب	مغلپورہ	لاہور	انصاراللہ
8	مکرم محمد اشرف کلو صاحب	مکرم محمد حسین صاحب	کہوٹہ	راولپنڈی	
9	مکرمہ سعدیہ تبسم صاحبہ	مکرم صوفی محمد اکرم صاحب	رفاہ عام	کراچی	لجنہ اماء اللہ
10	مکرم شیخ افضل الحق صاحب	مکرم شیخ فضل حق صاحب	واہ کینٹ	راولپنڈی	انصاراللہ
11	مکرم احمد حسین رانا صاحب	مکرم اقبال احمد رانا صاحب	سانگلہ ہل	شیخوپورہ	انصاراللہ
12	مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب	مکرم محمد صدیق بھٹی صاحب	احمدیہ بیت الذکر	اسلام آباد	خدام الاحمدیہ
13	مکرم عبدالرحیم بھٹہ صاحب	مکرم فضل کریم بھٹہ صاحب	بورے والہ	وہاڑی	انصاراللہ
14	مکرم محبوب احمد خان دہلوی صاحب	مکرم ماسٹر محمد حسن آسان صاحب	گارڈن ٹاون	لاہور	انصاراللہ
15	مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ	مکرم منیر الدین سیال صاحب	وحدت کالونی	لاہور	لجنہ اماء اللہ
16	مکرم انجینئر طاہر احمد صاحب	مکرم محمد سعید صاحب	مردان	پشاور	انصاراللہ
17	مکرم انجنیئر محمود مجیب اصغر صاحب	مکرم فضل الرحمن بسمل صاحب	دارالصدر شمالی انوار	ربوہ	انصاراللہ
18	مکرم محمد نعیم صاحب	مکرم فضل کریم صاحب	ڈنڈوت-آر-ایس	جہلم	انصاراللہ
19	مکرم مجیب احمد قاسم صاحب	مکرم احمد علی اسلم صاحب	دارالفتوح شرقی	ربوہ	انصاراللہ
20	مکرم صوفی محمد اکرم صاحب	مکرم صوفی محمد عبداللہ صاحب	رفاہ عام	کراچی	انصاراللہ
21	مکرم ولید محمود صاحب	مکرم طارق محمود جاوید صاحب	دارالنصر غربی حبیب	ربوہ	خدام الاحمدیہ
22	مکرم مبارک احمد اعوان صاحب	مکرم صوفی رحمت اللہ صاحب	شہر	پشاور	انصاراللہ
23	مکرمہ امینہ بیگم صاحبہ	مکرم میاں محمد اسحاق صاحب	قاسم پورہ ریلوے روڈ	گجرات	لجنہ اماء اللہ
24	مکرمہ نصرت نعیم صاحبہ	مکرم محمد نعیم صاحب	ڈنڈوت آر-ایس	جہلم	لجنہ اماء اللہ
25	مکرمہ مسرت جبین صاحبہ	مکرم منور احمد تنویر صاحب	دارالصدر شرقی طاہر	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
26	مکرم شعیب احمد ہاشمی صاحب	مکرم محمد شفیع ہاشمی صاحب	گلشن اقبال غربی	کراچی	انصاراللہ
27	مکرم زاہد مسعود خان صاحب	مکرم چوہدری عزیز مسعود خان صاحب	پیپلز کالونی 1	فیصل آباد	انصاراللہ

28	مکرم مرزا رفیق احمد صاحب	مکرم مرزا بشیر احمد صاحب	گوال منڈی	راولپنڈی	انصاراللہ

سوم 96 نمبر حاصل کرنے والے

نمبر شمار	نام	ولدیت/زوجیت	پتہ	ضلع/ریجن	تنظیم
1	مکرم منیر احمد شاہین صاحب	مکرم جان محمد صاحب	رچنا ٹاؤن	لاہور	خدام الاحمدیہ
2	مکرم منصور احمد چٹھہ صاحب	مکرم مسعود احمد چٹھہ صاحب	جوہر ٹاؤن	لاہور	انصاراللہ
3	مکرم ڈاکٹر ناصر احمد خان صاحب	مکرم فتح محمد خان صاحب	دارالرحمت وسطی	ربوہ	انصاراللہ
4	مکرمہ ندا رفیق صاحبہ	مکرم رفیق احمد صاحب	نصیر آباد سلطان	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
5	مکرمہ ریحانہ صدیقہ بھٹی صاحبہ	مکرم محمد انور ورک صاحب	رحمان پورہ	لاہور	لجنہ اماء اللہ
6	مکرم ضیاء اللہ بٹر صاحب	مکرم جہان خان صاحب	وحدت کالونی	لاہور	انصاراللہ
7	مکرم چوہدری نصیر احمد وڑائچ صاحب	مکرم چوہدری محمد خاں صاحب	چک 46 شمالی	سرگودھا	انصاراللہ
8	مکرمہ ریحانہ رحمان صاحبہ	مکرم عبدالرحمان طارق صاحب	شہر	جہلم	لجنہ اماء اللہ
9	مکرم نصیر احمد قریشی صاحب		مردان	پشاور	
10	مکرم انتصار احمد ازکی صاحب	مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب	وسطی	اسلام آباد	انصاراللہ
11	مکرم اقبال حیدر یوسفی صاحب	مکرم غلام حیدر خان صاحب	گلشن جامی	کراچی	انصاراللہ
12	مکرم محمد رفیق صاحب	مکرم احمد دین صاحب	ڈرگ روڈ	کراچی	انصاراللہ
13	مکرم سید عامر احمد شاہ صاحب	مکرم سید محمد سرفراز شاہ صاحب	طارق روڈ	کراچی	خدام الاحمدیہ
14	مکرم شیخ محمد نعیم الدین صاحب	مکرم شیخ محمد الدین صاحب	دارالنور	فیصل آباد	انصاراللہ
15	مکرم محمد اقبال بسراء صاحب	مکرم چوہدری احمد الدین بسراء صاحب	رچنا ٹاؤن	لاہور	
16	مکرمہ ناہید ناصر گوندل صاحبہ	مکرم چوہدری ناصر احمد گوندل صاحب	النور سوسائٹی	کراچی	لجنہ اماء اللہ
17	مکرم منصور احمد لکھنوی صاحب	مکرم ڈاکٹر وارث علی صاحب	گلشن اقبال شرقی	کراچی	انصاراللہ
18	مکرم اشفاق حسین صاحب	مکرم شیخ الطاف حسین صاحب	ملیر کالونی	کراچی	انصاراللہ
19	مکرم منیر الدین بھٹی صاحب	مکرم احمد دین بھٹی صاحب	گلشن جامی	کراچی	انصاراللہ
20	مکرم وسیم احمد شاکر صاحب	مکرم عبدالرحمٰن شاکر صاحب	لالہ رخ واہ کینٹ	راولپنڈی	انصاراللہ
21	مکرم مبارک انور ندیم صاحب	مکرم بشیر احمد گوندل صاحب	واہ کینٹ	راولپنڈی	انصاراللہ
22	مکرم محمد سفیر صاحب	مکرم محمد صدیق بھٹی صاحب	احمدیہ بیت الذکر	اسلام آباد	خدام الاحمدیہ
23	مکرم میجر ڈاکٹر مشہود احمد صاحب	مکرم چوہدری منظور احمد صاحب	کوہ نور	راولپنڈی	انصاراللہ
24	مکرم سید منور احمد شاہ صاحب	مکرم سید مختار احمد شاہ صاحب	وحدت کالونی	لاہور	انصاراللہ
25	مکرم محمد عبدالحئی صاحب		سویڈن	بیرون	
26	مکرمہ مبارکہ صابر صاحبہ		آسٹریلیا	بیرون	لجنہ اماء اللہ
27	مکرمہ خولہ رفیق صاحبہ	مکرم رفیق احمد ظفر صاحب	واہ کینٹ	راولپنڈی	لجنہ اماء اللہ
28	مکرمہ امۃ المالک صاحبہ	مکرم محمد شبیر شاہد صاحب	واہ کینٹ	راولپنڈی	لجنہ اماء اللہ
29	مکرمہ ثمینہ احسان صاحبہ	مکرم احسان اللہ قمر صاحب	واہ کینٹ	راولپنڈی	لجنہ اماء اللہ
30	مکرم شیخ رفیق احمد ظفر صاحب	مکرم شیخ لطف المنان صاحب	واہ کینٹ	راولپنڈی	انصاراللہ
31	مکرمہ حمیدہ شاہدہ صاحبہ	مکرم چوہدری شفقت رسول صاحب	دارالنصر شرقی نور	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
32	مکرم ملک محمود احمد اعوان صاحب	مکرم ملک کرم الٰہی صاحب	ڈیرہ اسماعیل خان	بھکر	انصاراللہ
33	مکرم خواجہ منظور صادق صاحب	مکرم غلام احمد صاحب	شمالی	اسلام آباد	انصاراللہ
34	مکرم ندیم احمد صدیقی صاحب	مکرم شمیم احمد صاحب	ٹاؤن شپ	لاہور	انصاراللہ
35	مکرم نور الٰہی بشیر صاحب	مکرم فضل الٰہی بشیر صاحب	گلشن پارک	لاہور	انصاراللہ
36	مکرم ڈاکٹر سید یاسر عرفات صاحب	مکرم سید عبداللطیف صاحب	شہر	گجرات	خدام الاحمدیہ
37	مکرم احسان اللہ قمر صاحب	مکرم صادق مجید اللہ صاحب	واہ کینٹ	راولپنڈی	انصاراللہ

ایسے احباب جماعت کے پرچے بھی موصول ہوئے جو بیمار تھے لیکن باوجود بیماری اور انتہائی معذوری کے پرچہ حل کر کے بھجوایا۔ نیز ان میں وہ احباب بھی شامل ہیں جو پڑھ نہیں سکتے تھے انہوں نے شرکت کے لئے پرچہ سن کر بھجوایا۔ اس کے علاوہ 81 پرچے ایسے وصول ہوئے جن پر نام یا ایڈریس درج نہ تھا۔ 56 فوٹو کاپیاں موصول ہوئیں۔ 94 پیپرز خالی موصول ہوئے جن پر صرف نام پتہ درج تھا۔

☆ تمام احباب و خواتین جنہوں نے پرچے حل کر کے بھجوائے ہیں ان کو چند روز تک اسناد بھجوا دی جائیں گی وہ اپنے حلقہ کے مربی صاحب سے حاصل کر لیں۔ مرکز سے رابطہ کی ضرورت ہو تو فون 047-6212220 اور موبائل 03426922533 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ نظارت کا ای۔میل nazarat.markazia@gmail.com ہے۔

حضرت مسیح موعود کی یہ خواہش تھی کہ "سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں"۔

یہ حضرت مسیح موعود کی خواہش ہی نہیں بلکہ آپ نے تاکید کی ہے اور کتب کو پڑھنا ضروری قرار دیا ہے۔ اس لئے سب احباب کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ ہر روز معمول بنالیں۔ امید ہے آپ سب اس کتاب کا مطالعہ کریں گے اور دوسرے پرچہ کے امتحان میں شامل ہوں گے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

11/اکتوبر 2011ء

12:35 am	لقاءمع العرب
1:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:10 am	گلشن وقف نو
3:15 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
4:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7/اکتوبر 2011ء
5:05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	سیرت النبی ﷺ
6:00 am	تلاوت قرآن کریم
6:30 am	لقاءمع العرب
7:35 am	سیرت النبی ﷺ
8:15 am	فرنچ پروگرام
9:15 am	صلوٰۃ کی اہمیت
10:15 am	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	ان سائیٹ
12:00 pm	Unity of God
12:10 pm	یسرناالقرآن
12:40 pm	گلشن وقف نو
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:20 pm	زندہ لوگ
5:55 pm	ان سائیٹ
6:05 pm	بنگلہ سروس
7:05 pm	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع 2003ء
8:05 pm	یسرناالقرآن
8:30 pm	تاریخی حقائق
9:25 pm	راہ ھدیٰ
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

12/اکتوبر 2011ء

12:35 am	عربی سروس
1:35 am	ان سائیٹ
1:50 am	گلشن وقف نو
3:05 am	خدام الاحمدیہ اجتماع یوکے 2003ء
4:05 am	ریئل ٹاک
5:10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am	یسرناالقران
6:30 am	لقاءمع العرب
7:35 am	عربی سیکھئے
8:30 am	Unity of God
8:45 am	سوال وجواب
9:55 am	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع 2003ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور دعائے مستجاب
11:50 am	یسرناالقرآن
12:15 pm	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
12:50 pm	چلڈرن کلاس
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سواحیلی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	زندہ لوگ
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 دسمبر 2005ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	دعائے مستجاب
9:00 pm	ایم۔ٹی۔اے سپورٹس
9:35 pm	فقہی مسائل
10:15 pm	دعائے مستجاب
11:05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	لجنہ اماءاللہ یوکے اجتماع 2008ء

13/اکتوبر 2011ء

12:10 am	ایم۔ٹی۔اے سپورٹس
1:05 am	ریئل ٹاک
2:10 am	فقہی مسائل
2:50 am	چلڈرن کلاس
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 دسمبر 2005ء
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:15 am	لقاءمع العرب
7:15 am	فقہی مسائل
7:50 am	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
8:20 am	دعائے مستجاب
8:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 دسمبر 2005ء
9:50 am	جلسہ سالانہ یوکے 2006ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
12:25 pm	یسرناالقرآن
1:05 pm	فیتھ میٹرز
2:15 pm	قرآنک آرکیالوجی
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	پشتو سروس
4:45 pm	تلاوت قرآن کریم
4:55 pm	بنگلہ سروس
6:00 pm	زندہ لوگ
6:35 pm	ترجمۃ القرآن
7:55 pm	قرآنک آرکیالوجی
8:30 pm	خلافت کا سفر
9:15 pm	یسرناالقرآن

مکرم رانا عبدالرزاق خاں صاحب

محترم شیخ محمد اکرام اطہر صاحب

آپ 28 مئی 2010ء کو سانحہ لاہور میں راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے تھے

خاکسار آج ایسے فرشتہ سیرت وجود کی یاد کو کھنگالنے لگا ہے جو وجود میری نظر میں یقیناً اسی مقام کے لائق تھا جو خدائے عظیم نے اسے بخشا۔ میں جب پیکیجز بورڈ ملز میں 1972ء کے وسط میں ملازم ہوا۔تو میری رہائش قینچی امرسدھو میں تھی۔ اور شیخ محمد اکرام اطہر صاحب شہید میرے قریب ہی رہائش پذیر تھے۔اور ینٹیل ویلوٹ سلک ملز میں اکاؤنٹنٹ تھے۔وہاں مکرم ظفراللہ صاحب،مکرم اللہ یار منور مرحوم،مکرم عبدالشکور رند صاحب بھی ملازم تھے۔اکثر ہماری ملاقات رہتی۔اکٹھے نمازیں پڑھتے۔اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔مکرم شیخ صاحب ہمارے لئے مشعلِ راہ تھے۔دھیمی اور نرم طبیعت،خوش اخلاق،خوش پوش انسان تھے۔ہمیشہ نیکی کی تلقین اور نیک مشورہ ان کی فطرت ثانیہ تھی۔ہروقت ذکرالٰہی اُن کا وطیرہ تھا۔''در جوانی توبہ کردن شیوہ پیغمبری'' کی تصویر تھے۔اُن کے چہرہ پر غصے کے آثار کبھی دیکھنے کو بھی نہیں ملے تھے۔بچوں کی تربیت میں حتی المقدور کوشاں رہے۔اہلیہ سے حد درجے کا تعاون،نرم رویہ اُن کا شعار تھا۔مہمان نوازی اُن کی گھٹی میں تھی۔کسی بھی دوست سے کبھی ناراض نہ ہوئے۔

حقوق العباد اور حقوق اللہ کی ادائیگی میں مثالی تھے۔دینی غیرت رکھتے تھے۔دعوت الی اللہ میں مجاہد اول تھے ایک دو بار آپ کو مارا پیٹا بھی گیا۔تنخواہ لیتے ہی پہلے چندہ جات کی رسید کٹواتے اور پھر گھر آتے۔خلافت سے جنون کی حد تک محبت تھی۔خلفاء وقت کو تسلسل سے برائے دُعا خطوط لکھنا آپ کا معمول تھا۔

آپ 8 جنوری 1944ء بمقام مُڈھ رانجھا سرگودھا میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد حضرت میاں شمس الدین صاحب نے 1900ء میں قادیان جاکر بیعت کی تھی۔اور آپ کو حضور کا جسم اطہر دبانے کی سعادت ملی۔آپ بہت سرگرم داعی الی اللہ تھے۔آپ بہت اچھے اور کامیاب داعی الی اللہ تھے۔شیخ محمد اکرام اطہر صاحب شہید آپ کے سب سے چھوٹے بیٹے تھے۔جب شیخ محمد اکرام اطہر صاحب میٹرک میں تھے تو آپ کے والد صاحب کی وفات ہوگئی۔آپ اپنی تعلیم جاری نہ رکھ سکے۔آپ دو بھائی اور پانچ بہنیں تھیں۔آپ 1960ء سے 1963ء تک ڈھاکہ میں ملازم رہے۔پھر لاہور چلے آئے۔آپ جوانی ہی سے نمازی اور پرہیزگار تھے۔آپ کا نکاح 1965ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے محترمہ عابدہ خانم صاحبہ بنت مکرم خواجہ محمد شریف صاحب سے پڑھایا۔رخصتی 1966ء میں عمل میں آئی۔آپ کی زوجہ محترمہ بہت ہی نیک اور پارسا خاتون تھیں۔ان کی ترغیب پر آپ نے I.Com۔پاس کیا۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو چار بچے عطا فرمائے۔

جن کے نام بالترتیب یہ ہیں۔محترمہ قدسیہ اقبال صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر اقبال احمد صاحب بھٹی پتوکی۔مکرم شیخ محمد احسان اظہر صاحب لاہور۔مکرم شیخ محمد عرفان انور صاحب جاپان۔مکرم شیخ محمد عمران صاحب جرمنی۔9 ستمبر 1993ء کو آپ کی بیوی طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔آپ نے اپنی اہلیہ کا بہت خیال رکھا۔ 1995ء میں آپ اپنے بیٹے عمران کے ساتھ جرمنی چلے گئے۔جہاں آپ ساڑھے تین سال رہے۔وہاں آپ کو دوبار جلسہ سالانہ برطانیہ میں شمولیت کی توفیق ملی۔مارچ 1998ء میں آپ نے واپس پاکستان آکر پھر ملازمت شروع کردی جوکہ 2004ء تک جاری رکھی۔28 مئی کو تیار ہوکر جمعہ کو گئے۔آپ آنکھوں کی تکلیف کے باعث کرسیوں پر بیٹھا کرتے تھے۔جب حملہ ہوا تو ایک گرنیڈ کی زد میں آگئے۔دعائیں پڑھتے ہوئے اپنی جان جان آفرین کے سپرد کردی۔اے خدا تو ہمیں بھی ان کی طرح اپنی رضا کا وارث بنا دے۔آمین۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل حفظ قرآن کریم

۞ مکرم غلام سرور صاحب صدر محلّہ طاہر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 25 ستمبر 2011ء کو مکرم ارشد محمود صاحب نے اپنے گھر واقع طاہر آباد شرقی میں اپنی بچی لبیقہ ارشد کے حفظ قرآن مکمل کرنے پر آمین کی تقریب منعقد کی۔ موصوفہ نے مکرم حافظ قاری محمد صدیق صاحب سے عرصہ تین سال میں مکمل قران کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا بعدہ بچیوں نے برکات قرآن کریم سے متعلق نظم پڑھ کر سنائی آخر میں خاکسار نے اختتامی دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو یہ سعادت مبارک کرے اور ہمیشہ تلاوت قرآن کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

تکمیل ناظرہ قرآن

۞ مکرم محمد لطیف صاحب ولد مکرم چوہدری دین محمد صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے پوتے ارمضان یاسر ابن مکرم یاسر لطیف صاحب آف ٹورانٹو کینیڈا نے تین سال دس ماہ کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو دینی اور دنیوی علوم میں ترقیات سے نوازتا رہے اور صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم سید مقصود احمد صاحب ماڈل ٹاؤن ٹیکسلا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے لڑکے مکرم سید عابد محمود صاحب کے نکاح کا اعلان ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مبلغ تین لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 2/اپریل 2011ء کو بیت فضل لندن میں ہمراہ مکرمہ سیدہ مریم جنود صاحبہ بنت مکرم محبوب احمد جنود صاحب آف آسٹریلیا فرمایا۔ لڑکا مکرم سید مسعود مبارک شاہ صاحب کا پوتا اور حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کی نسل سے جبکہ لڑکی محترم ڈاکٹر سید جنود اللہ شاہ صاحب آف سرگودھا کی پوتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت اور ثمرات حسنہ کا موجب بنائے۔ آمین

خدا کی قدرت

۞ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خدا کی راہ میں جو لوگ مال خرچ کرتے ہیں ان کے مالوں میں خدا اس طرح برکت دیتا ہے کہ جیسے ایک دانہ جب بویا جاتا ہے تو گویا وہ ایک ہی ہوتا ہے مگر خدا اس میں سے سات خوشے نکال سکتا ہے اور ہر ایک خوشہ میں سو دانے پیدا کرسکتا ہے۔ یعنی اصل چیز سے زیادہ کر دینا یہ خدا کی قدرت میں داخل ہے اور درحقیقت ہم تمام لوگ خدا کی اسی قدرت سے ہی زندہ ہیں اور اگر خدا اپنی طرف سے کسی چیز کو زیادہ کرنے پر قادر نہ ہوتا تو تمام دنیا ہلاک ہو جاتی اور ایک جاندار بھی روئے زمین پر باقی نہ رہتا۔

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 170)

احباب وخواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے عطایاجات دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کی مد میں جمع کروا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان دار القضاء

(مکرم کاشف احمد صاحب ترکہ
مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ)

۞ مکرم کاشف احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 34/22 محلّہ دار الرحمت برقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسار اور میرے بھائی آصف احمد میں بحصص برابر تقسیم کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ (والدہ)
(2) مکرم کاشف احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم آصف احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دار القضاء ربوہ)

DIARRHOEA POWDER
عام اسہال (خصوصاً بچوں میں) قے اور پیٹ درد کیلئے بھی بفضل خدا مفید۔ قیمت -/30 روپے طبیبوں کو رعایت
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
رابطہ: 0333-6568240

حضرت مرزا غلام رسول صاحب ریڈر جوڈیشل کمشنر پشاور

رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313

بیعت: 1907ء

وفات: 5/اکتوبر 1949ء

آپ کا اصل وطن موضع پنڈی لالہ ضلع گجرات تھا۔ بی اے تک تعلیم اسلامیہ کالج لاہور میں پائی تھی۔ آپ بیعت سے قبل کالج کی تعلیم کے دوران بھی اکثر قادیان جا کر حضرت اقدس مسیح موعود کی بابرکت مجلس میں حاضر ہوا کرتے تھے۔ چنانچہ آخر دسمبر 1905ء میں جبکہ حضور نے رسالہ الوصیت تصنیف فرمایا آپ قادیان میں تھے۔ ایک روز نماز عصر سے قبل حضرت اقدس بیت مبارک میں تشریف فرما تھے کہ آپ بیت میں پہنچے حضور اس وقت رسالہ الوصیت کی وجہ تصنیف اور بہشتی مقبرہ کے مقصد پر روشنی ڈال رہے تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ میں حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ زندگی، دینی غیرت اور انتہائی درجہ کے تقویٰ وطہارت سے بہت متاثر ہوا۔ 7 مارچ 1923ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے علاقہ ملکانہ کی شدھی کے خلاف جہاد کا اعلان کیا اس پر جن سرفروشوں نے لبیک کہا ان میں آپ بھی شامل تھے آپ اپنی نوکری تک چھوڑ کر اس خدمت میں شمولیت کے لئے تشریف لے گئے اور گرانقدر خدمات سرانجام دے کر حضور کی سند خوشنودی حاصل کی۔

حضرت مرزا غلام رسول صاحب دعا گو اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ پنجوقتہ نمازوں کے علاوہ تہجد کا بہت التزام کرتے تھے۔ آپ کی دعاؤں میں اتنا سوز اور اتنی شدت والحاح ہوتا تھا کہ بسا اوقات یوں معلوم ہوتا کہ آپ کے سینہ میں ایک ہنڈیا ابل رہی ہے۔ آپ کو دعاؤں کی تاثیرات پر زبردست ایمان تھا۔ آپ نے ایبٹ آباد میں مکان بنانے کے لئے زمین خریدی تو صوبہ سرحد کے ایک بڑے اور مقتدر شخص نے آپ پر مقدمہ دائر کر دیا اور کہا کہ میں یہاں مرزائیوں کے قدم نہیں جمنے دوں گا۔ قانونی طور پر اس کا کیس بظاہر مضبوط تھا مگر آپ نے جرأت ایمانی سے کہا کہ اب انشاء اللہ مجھے ضرور کامیابی ہوگی کیونکہ اب تمہارا مقابلہ غلام رسول سے نہیں بلکہ احمدیت سے ہے۔ چنانچہ عجیب تصرف الٰہی کے ماتحت اس مقدمہ کا فیصلہ آپ کے حق میں ہوگیا۔

تلاوت قرآن کریم نہایت ذوق و شوق سے کرتے تھے۔ فرض روزوں کے علاوہ نفلی روزے بھی کثرت سے رکھتے تھے۔ بیکسوں، مظلوموں، مسکینوں اور غریبوں کی امداد کے لئے آپ کے اندر ایک خاص جوش تھا اور آپ اس میں روحانی لذت وفرحت محسوس کرتے تھے۔ بعض موقعوں پر آپ نے اپنی ملازمت تک کو خطرے میں ڈال کر صوبہ سرحد کی عظیم شخصیتوں کے مقابلے میں بعض غریب، مظلوم اور بیکس لوگوں کی علی الاعلان مدد کی۔ آپ کے گھر میں مہمانوں کا عموماً تانتا بندھا رہتا تھا۔

آپ 12-1911ء میں پشاور گورنمنٹ ہائی سکول کے استاد ہو کر آئے مگر جلد مدرسی ترک کر کے دفتر سیشن جج پشاور میں انگریزی مترجم مقرر ہوئے اور رفتہ رفتہ ترقی کر کے سیشن جج کے مثل خواں مقرر ہوئے۔ بالآخر جوڈیشنل کمشنر کے ریڈر (مثل خواں) بنا دیئے گئے۔ آپ سرحد ہائیکورٹ کے نہایت کامیاب اور ماہر سینئر ریڈر تھے اور بڑے سے بڑے افسر بھی آپ کی قانونی باریک نظری اور تبحر معلومات کے قائل اور آپ کی محنت، دیانتداری اور پاکیزگی کے معترف تھے۔ صوبہ سرحد کی ہائی کورٹ کے انگریز چیف جج اور جوڈیشنل کمشنر مسٹر فریزر نے بعض ناجائز تصرفات یعنی رشوت لینے میں آپ سے مدد لینا چاہی مگر آپ نے صاف انکار کر دیا اور صاحب کی مخالفت کی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آپ کی ملازمت تک خطرے میں پڑ گئی۔ آپ نے دعا کی تو آپ کو بتایا گیا کہ اتنی دفعہ متواتر یہ بھی دعا کرو لاالٰہ الا انت سبحنك اور تہجد بھی پڑھو۔ چنانچہ آپ نے تہجد اور دعاؤں کا خاص مجاہدہ کیا۔ چند دن بعد آپ نے خواب میں دیکھا کہ آپ کی آنکھیں انگارے کی طرح سرخ ہو گئی ہیں اور جس شخص کی طرف آپ دیکھتے ہیں وہ مر جاتا ہے۔ اسی اثناء میں آپ نے دیکھا کہ انگریز چیف جج بھی آپ کے سامنے آگیا اور مر گیا۔ چند روز بعد اس کو سل کے مرض کی تشخیص ہوئی اور وہ چھٹی لے کر ولایت چلا گیا اور پھر کبھی واپس نہیں آیا۔

آپ مالی قربانی کو خاندانی اور قومی ترقی کا ذریعہ سمجھتے اور سلسلہ احمدیہ کی مالی تحریکوں میں ضرور حصہ لیتے تھے۔ چنانچہ حضرت قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعت احمدیہ سرحد کا بیان ہے کہ

اپنے چندوں میں باقاعدہ تھے۔ موصی تھے۔ ہر مرکزی تحریک میں ضرور حصہ لیتے بلکہ مقامی چندوں میں بھی امداد کرنے سے دریغ نہ کرتے۔ ایک دفعہ 1912ء میں خاکسار نے حقیقۃ المسیح نامی کتاب لکھی طباعت کے واسطے روپے کی ضرورت تھی۔ مولوی صاحب کو معلوم ہوا تو آپ نے بیوی سے ذکر کیا کہ میرے پاس اس وقت کوئی پیسہ نہیں ہے۔ یہ کتاب چھاپنی ضروری ہے۔ ان کی بیوی صاحبہ نیکی میں ان کے نقش قدم پر تھیں انہوں نے اپنے زیور اتار کر دے دیئے۔

خلیفہ وقت سے عقیدت وشیفتگی کا یہ عالم تھا کہ مرض الموت میں جبکہ آپ بستر مرگ پر تڑپ رہے تھے۔ آپ نے اپنے فرزند مرزا عبداللہ جان صاحب سے کہا کہ کل حضور ربوہ میں بیت مبارک کی بنیاد رکھیں گے۔ اس موقع پر بیت احمدیہ پشاور میں بھی اجتماعی دعا ہوگی تم نے اس میں ضرور شامل ہونا ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 14 ص 77)

ضرورت کارکنان درجہ دوم

صدر انجمن احمدیہ میں محرر کے طور پر ملازمت کے خواہشمند احباب کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ :۔

1۔ امیدوار کی عمر 25 سال سے کم ہونی ضروری ہے اور امیدوار کی تعلیم کم ازکم انٹرمیڈیٹ ہونی چاہئے اور انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں کم ازکم 45% نمبر حاصل کئے ہوں یعنی 495 ہونے ضروری ہیں۔

2۔ امیدوار کیلئے InPage اردو کمپوزنگ کا جاننا ضروری ہے۔

3۔ صرف وہ امیدوار ملازمت کے اہل ہوں گے جو صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے محررین کیلئے لئے جانے والے امتحان اور انٹرویو میں پاس ہوں گے۔

4۔ صرف وہ امیدوار ملازمت میں لئے جائیں گے جو فضل عمر ہسپتال کے میڈیکل بورڈ کی رپورٹ کے مطابق صحت منداور تندرست ہوں گے۔

5۔ جو دوست صدر انجمن میں بطور محرر ملازمت کے خواہشمند ہوں اور مندرجہ بالا شرائط پر پورا اترتے ہوں وہ درخواست دے سکتے ہیں۔ ان کیلئے صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے 13 نومبر 2011ء کو امتحان کا انعقاد کیا جائے گا۔

6۔ نصاب امتحان کمیشن برائے کارکنان درجہ دوم کے ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ جو درج ذیل ہے۔

☆ قرآن مجید ناظرہ مکمل۔ پہلا پارہ باترجمہ
☆ چالیس جواہر پارے، ارکان اسلام، نماز مکمل باترجمہ
☆ کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات
☆ مضمون:۔ بابت عقائد جماعت احمدیہ۔
☆ نظم از درثمین (شان اسلام)
☆ انگریزی بمطابق معیار انٹرمیڈیٹ
☆ حساب بمطابق معیار میٹرک، عام معلومات
☆ امیدوار کا خوشخط ہونا لازمی ہوگا۔ اور اردو InPage کمپوزنگ میں رفتار کم ازکم 25 الفاظ فی منٹ ہونی چاہئے۔

7۔ تحریری امتحان میں کامیاب ہونے والوں کا انٹرویو ہوگا ملازمت کیلئے انٹرویو میں کامیابی لازمی ہے۔

8۔ تحریری امتحان اور انٹرویو دونوں میں کامیابی کی صورت میں امیدوار کو فضل عمر ہسپتال سے طبی معائنہ کرانا ہوگا اور صرف وہی امیدوار ملازمت کے اہل ہوں گے جو فضل عمر ہسپتال کے طبی بورڈ کی رپورٹ کے مطابق صحتمند اور تندرست ہوں گے۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان)

درخواست دعا

مکرم حافظ اسداللہ وحید صاحب دارالشکر ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے والد مکرم نذیر احمد صاحب گردوں کے عارضہ کی وجہ سے علیل ہیں کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مبشر ممتاز صاحب میل نرس ایمرجنسی فضل عمر ہسپتال ربوہ گردوں کے عارضہ کی وجہ سے علیل ہیں سرجیکل وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم برادرم فیض الحق صاحب بوبک سابق مددگار کارکن دفتر دارالذکر لاہور حال حافظ آباد گزشتہ کئی ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے صاحب فراش ہیں اسی طرح ان کی بیوی بھی اعصابی کمزوری اور آجکل بخار کھانسی اور سینہ میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں۔ دونوں بہت کمزور ہوگئے ہیں۔ آنکھوں کی بینائی بھی کام نہیں کر رہی۔ احباب کرام سے ہر دو کی کامل وعاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔اکتوبر

طلوع فجر	4:38
طلوع آفتاب	6:02
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:51

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

داخلہ کمپیوٹر کورسز + ٹیوشن کلاسز
ہمارے ادارہ میں بیسک کمپیوٹر کورس، کمپیوٹر ہارڈویر، گرافکس ڈیزائننگ، کمپیوٹر کمپوزنگ اور انٹرنیٹ کے کورسز اس کے علاوہ نرسری تا میٹرک کے مضامین کی ٹیوشن میں داخلہ جاری ہے۔
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز
دارالعلوم جنوبی نزد گول چوک ربوہ
047-6211607,0345-7561638

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214760
www.sharifjewellers.com

FR-10

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
لیڈیز اینڈ جینٹس سوٹنگ شادی بیاہ کی فینسی اور کامدار ورائٹی دستیاب ہے
عزیز کلاتھ ہاؤس کارز بھوانہ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
فون: 041-2623495-2604424

کمپیوٹر بیسک کورس گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین
(اکتوبر تا دسمبر) داخلہ فارم کالج کے کمپیوٹر آفس سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
یکم جون سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے
(داخلہ کیلئے آخری تاریخ 10 اکتوبر 2011ء)
مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں: 6214719
پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری 0345-4866677 0333-6708024
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ 042-35054243 042-37418584
چوبرجی لاہور 0321-4866677,0315-6708024
نزد احمد فیبرکس

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 042-35301549-50-042-34890083
موبائل: 042-35418406-37448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

سنہری موقع
چیمہ مارکیٹ میں ربوہ کا مشہور چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت
السید سنٹر چیمہ مارکیٹ ربوہ
0321-7706973
047-6215516

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ کی 3-4-5 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 6-7 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 10-11-12 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 18-19-20 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 23-24 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 25-26-27 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج

خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصے سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کرکے دعائیں حاصل کر رہا ہے
حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم)
چشمہ فیض کا مشہور دواخانہ مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com